National Transmission & Despatch Company Limited (NTDC) Pakistan

نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی لیمیٹڈ (NTDC) پاکستان

حصول اراضی اورآبادکاری کالائحہ عمل

(LARF)

شعبہ ماحول وسماجی اثرات (ESIC)

13۔نومبر 2013

فہرستِ عنوانات

1۔ تعارف

1.1 موجودہ صورت حال

1.2 LARF

2۔ حصول اراضی اور آبادکاری کا لائحہ عمل

2.1 حصول اراضی

2.2 IFCs کی آبادکاری کی پالیسیاں

2.3 قرضہ کی شرائط

2.4 انتخاب کا معیار

3۔ قانونی اور پالیسی لائحہ عمل

3.1 حصول اراضی ایکٹ (LAA)1984

3.2 زمین کی درجہ بندی سے متعلق قانون سازی

3.3 کچی آبادیوں کا ایکٹ 1987 (KAA)

3.4 غیر رضا کارانہ آبادکاری (عالمی بینک OP 4.12)

3.5 متازعہ علاقوں میں پراجیکٹس (OP 7.60)

3.6 غیر رضا کارانہ آبادکاری (OP 4.12)

3.7 KAA اور عالمی بینک کے اہم پالیسی اصولوں اور طریقوں کا موزانہ

3.8 LAA اور عالمی بینک پالیسی کی خامیاں دُور کرنے کے لیے ازالے کے اقدامات

3.9 قومی آبادکاری پالیسی/آرڈیننس

3.10 ٹیلی گراف ایکٹ، 1885

3.11 صوبائی مقامی حکومت کا آرڈیننس 2001

4 معاوضہ کے لیے اہلیت اور بے گھر ہونے والے افراد کا استحقاق

4.1 اہلیت

5 اثاثوں کی جانچ پڑتال اور بدل (معاوضہ)

6 اراضی کے بدلے اراضی کی صورت میں تلافی

7 اثرات کا جائزہ اور LARP کی تیاری

7.1 اثرات کا جائزہ

8 صنف کے اثرات اور تخفیفی اقدامات

9 LARP کی تیاری

10 مشاورت، شرکت اور آگاہی
10.1 اسٹیک ہولڈر مشاورت
10.2 فراہمی معلومات کا منصوبہ
11 ادارہ جاتی انتظامات
11.1 نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (NTDC)
11.2 ضلعی حکومتیں
11.3 دیگر ایجنسیاں اور ادارے
11.4 رابطہ کاری کے اقدامات
11.5 LRA سے متعلق اقدامات
12 ازالہ شکایات
13 آبادکاری کا بجٹ اور مالیات کاری
14 نگرانی اور رپورٹنگ
14.1 داخلی نگرانی
14.2 بیرونی نگرانی
15 ضمیمہ 1۔ آبادکاری کے منصوبے کا خاکہ
A. ایگزیکٹیو سمری
B. پراجیکٹ کی تفصیلات
C. حصول اراضی اور آبادکاری کا دائرہ کار
D. سماجی و معاشی معلومات اور پروفائل
E. معلومات کا انکشاف، مشاورت اور شرکت
F. ازالہ شکایات کا نظام
G. قانونی لائحہ عمل
H. استحقاق، معاونت اور امداد
I. ہاؤسنگ اور آبادکاری کی نقل مکانی
J. آمدن کی بحالی
K. آبادکاری کا بجٹ اور مالیت کاری کا منصوبہ
L. ادارہ جاتی انتظامات
M. عملدرآمد کا شیڈول
N. نگرانی اور رپورٹنگ

مخفف الفاظ

Asian Development Bank	-	ADB
Affected Family (Household)	-	AF
Affected Person	-	AP
Community-Based Organization	-	CBO
District Officer (Revenues) (see also LAC)	-	DOR
Executing Agency	-	EA
Environmental Impact Assessment		EIA
External Monitoring Agency (Consultant)		EMA
Environmental Protection Agency (Pakistan/Provincial)		EPA
Framework Financing Agreement	-	FFA
Fiscal Year	-	FY
Grievance Redress Committee	-	GRC
Implementing Agency	-	IA
Indigenous Peoples Development Framework	-	IPDF
Indigenous Peoples Development Plan	-	IPDP
Initial Poverty and Social Assessment	-	IPSA
Multi-Tranche Financing Facilities		MFF
Land Acquisition Act, 1894 (amended)	-	LAA
Land Acquisition Collector (see also DOR)	-	LAC
Land Acquisition and Resettlement	-	LAR
Land Acquisition and Resettlement Framework	-	LARF
Land Acquisition and Resettlement Plan		LARP
Land Acquisition and Resettlement Unit (NTDC)	-	ESIC
Killo-Volt (Unit of Power/Electricity)		KV
National Electric Power Regulating Authority	-	NEPRA
Non-Governmental Organization	-	NGO

National Highways Improvement Project (World Bank)	NHIP
National Resettlement Policy (Pakistan)	NRP
National Transmission and Dispatch Company	- NTDC
North-West Frontier Province	-NWFP
Planning and Development Department (Provincial)	P&DD
Punjab Board of Revenues (Provincial)	PBR
Project/Programme Management Unit	PMU
Project Preparatory Technical Assistance (ADB)	- PPTA
Pakistan's Power Transmission Enhancement Program	PTEP
Sarhad Hydel Development Organization -	SHYDO
Technical Assistance (ADB)	TA
Water and Province Development Authority -	WAPDA
Works and Services Department (Provincial; WSD=CWD)	WSD
World Bank	- WB

اصطلاحات کی تشریح

معاوضہ: حاصل کردہ اثاثوں کی لاگت کی نقد یا جنس میں ادائیگی۔

استحقاق: اُن کی معاشی اور سماجی بنیاد بحال کرنے کے لیے اُن کے نقصانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے معاوضہ، آمدن کی بحالی، منتقلی کے لیے امداد، آمدن کا بدل اور نقل مکانی پر مشتمل اقدامات جو متاثرہ افراد کے لیے درکار ہوں۔

میزبان آبادی: اُس علاقے میں رہنے والی کمیونٹی جہاں پراجیکٹ سے استفادہ کرنے والوں کو پراجیکٹ کے حصے کے طور پر آباد کیا جائے۔

بہتری: تعمیر کردہ عمارت ورہائشی یونٹس، چاردیواری، انتظار گاہیں، جانوروں کے باڑے، افادات عامہ (بجلی، پانی سوئی گیس وغیرہ کا نظام) کمیونٹی سہولیات (سٹورز، وئیر ہاؤسز وغیرہ) اور فرد، گھرانے، ادارے یا تنظیم کی جانب سے کاشت کی گئی فصلیں/پودے۔

غیر رضا کارانہ بحالی: پراجیکٹ کی ترقی کے نتیجے میں ہونے والی معاشی یا عملی نقل مکانی۔

حصول اراضی: ایک عمل جس کے ذریعے سرکاری ادارے کی جانب سے کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ عوض کے بدلے میں اپنی زیر ملکیت یا زیر قبضہ تمام اراضی یا اُس کا کوئی حصہ سرکاری ایجنسی کی ملکیت میں یا اُس کے قبضہ میں دے دے۔

متاثرہ افراد/لوگ: کوئی بھی فرد جو زمین، پانی، قدرتی وسائل یا آمدن کے نقصان کی صورت میں پراجیکٹ سے متعلق تبدیلیوں سے متاثر ہو۔

متاثرہ خاندان: ایک گھرانے کے تمام افراد جو ایک چھت کے نیچے رہ رہے ہوں اور واحد معاشی اکائی کے طور پر کام کر رہے ہوں اور جو پراجیکٹ یا اس کے اجزاء کی بنا پر بُری طرح متاثر ہوئے ہوں۔ وہ کسی ایک مربوط گھرانہ یا کسی توسیعی خاندانی گروہ پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

پیمائش کے مفصل سروے کا مطلب ہے نقصانات کی فہرست جو تفصیلی ڈیزائن اور زمین پر پراجیکٹ کی حدود کے نشان لگانے کے بعد مکمل کی جاتی ہے۔

تجاوزات بنانے والے افراد سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی اپنی جائیداد ہو اور وہ اس کی متصل رقبے تک توسیع کر لیں جن کے وہ قانوناً مالک نہیں ہوتے۔

ناجائز قابض سے مراد وہ شخص ہے جو حکومت یا کسی دیگر متعلقہ ادارے کی قانونی اجازت کے بغیر سرکاری زمین پر قبضہ کر لے۔

حتمی تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جس کے بعد لوگ معاوضہ کے لیے مستحق خیال نہیں کیے جائیں گے یعنی انھیں اُن متاثرہ افراد کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا جن کی تشریح مردم شماری میں کی گئی ہے۔ مستحق افراد کے لیے حتمی تاریخ وہ ہوتی ہے جس تاریخ کو باہر کے لوگوں کی آمد کو روکنے کے لیے متاثر ہونے کے جائزے کے مردم شماری سروے کے آغاز کیا جائے۔

بحالی: آمدنیوں، ذرائع معاش، رہائش اور سماجی نظاموں کو بحال کرنا۔

نقل مکانی/تعمیر نو: اقامت کاری (ہاؤسنگ)، اثاثہ جات بشمول پیداواری زمین اور دوسرے جگہ پر سرکاری تعمیرات۔

غیر مستحق افراد سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے اُس زمین پر جس پر وہ قابض ہیں، مسلّمہ حقوق اور دعوے نہ ہوں اور اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو بغیر اجازت، اجازت نامے یا عطیہ کے نجی و سرکاری اراضی استعمال کر رہے ہوں۔

دیہی علاقہ: عوامی مقامی حکومت آرڈیننس کی تعریف کی رُو سے وہ علاقہ جو شہری نہ ہو۔

شہری علاقہ: عوامی مقامی حکومت آرڈیننس کی تعریف کی رُو سے ایسا علاقہ جس کی آرڈیننس میں اس طرح تشریح دی گئی ہو۔

حصول اراضی وآبادکاری کالائحہ عمل

1۔ <u>تعارف</u>:

1.1 موجودہ صورتِ حال:

پاکستان کی موجودہ صورتِ حال یہ ہے کہ ترسیلی نظام فی الوقت بعض علاقوں میں موجودہ طلب سے عہدہ برآ ہونے کے قابل نہیں ہے۔انتہائی مصروف اوقات میں طلب پوری نہیں کرسکتا؛ وولٹیج پر قابو پانے کے مسائل ہیں اور بعض حالات میں بجلی منقطع ہونے کے اوقات کے دوران نا اُستواری کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔پہلی ترجیح موجودہ نظام سے ان رکاوٹوں کودور کرنا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پیش آنے والے IPPS کی نکاسی واخراج کے تقاضوں اورنئی پیداواری سہولت پرتوجہ دینے کی ضرورت ہے۔

1.2 حصولِ اراضی وآبادکاری کالائحہ عمل (LARF):

NTDC نے نظرثانی شدہ حصول اراضی وآبادکاری کالائحہ عمل تیارکرلیاہے اوراُن تمام پراجیکٹس کے لیے جن کے فنڈز IFIs نے فراہم کرنے اور جن کا انتظام NTDC بشمول ADB اور ورلڈ بینک نے کرنا ہے، اُس کی توثیق کردی گئی ہے اوراسے یہ IFIs کی ویب سائٹس پرڈال دیا جائے گا۔اس LARF کا مقصد تمام پراجیکٹس یاپروگرامز، ذیلی پراجیکٹس کے سلسلے میں حصول اراضی وآبادکاری (LAR) کے ٹاسک کے لیےانتظامی طریقہ ہائے کی چھان بین کرنا،منصوبہ بندی کرنا اورتشریح کرنا ہے۔یہ LARF شرائط کو منضبط کرنے کی پالیسیوں نیز پاکستان کے قابل اطلاق قوانین اورضوابط اورمتعلقہ صوبائی قوانین وقواعد کےبھی مطابق ہونا چاہیے۔

LARF کی تیاری کے سلسلے میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی گئی جن میں متعلقہ سرکاری ادارے اور مقامی کمیونٹیاں شامل تھیں۔نئے پراجیکٹس کی تیاری کے لیےمتعلقہ اسٹیک ہولڈرز خصوصاً مقامی کمیونٹیوں سے ساتھ ایک بار پھر تازہ ترین معلومات یاLARF کی نظرثانی پر مشاورت کی گئی۔CASA1000 ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ کےتحت پراجیکٹ کے جائزہ سےقبل REA کے ساتھ LARF پرعوام سےمزید مشاورت کی جائے گی۔ کسی بھی پراجیکٹ کے لیےقرضے کے جائزے سےقبل یہ LARF متعلقہ صوبائی حکومتوں کےمحکموں کوتقسیم کیا جائے گا اور بے گھر ہونے والے افرادکوفراہم کیاجائے گا۔اس کےعلاوہ LARF کا صوبائی/مقامی زبانوں یعنی اُس زبان میں جو بےگھر افراد (DPs) آسانی سے پڑھ سکتے ہوں ترجمہ کرایا جائے گااور NTDC اور IFIs کی ویب سائٹس میں شامل کردیا جائے گا اورڈال دیا جائے گا۔

2۔ <u>حصولِ اراضی وآبادکاری: طریقہ کار کے تقاضے</u>

2.1 حصولِ اراضی:

حصولِ اراضی کے لیےحصولِ اراضی ایکٹ 1894ء (LAA) متعلقہ صوبائی قوانین وقواعد اور IFIsLARF کی آبادکاری کی پالیسیوں کی پابندی کی جائے گی۔IFIs کی پالیسی اورطریقہ کار کی بنیاد پر نئےقرضے کے پراجیکٹس اور فنڈ کی فراہمی کی ہرقسط کےتخمینہ اور مالیت کاری کی سہولت کی ہرقسط کےتحت ذیلی پراجیکٹس کی تعمیل کے لیے درج ذیل دستاویزات کی تیاری کی ضرورت ہوگی۔

(i) مالیت کاری کی سہولت کےتمام پراجیکٹس اور ذیلی پراجیکٹس سے قابلِ اطلاق LARF پرنظرثانی کی جائے گی اوراگرضرورت ہوتواس کی تجدید کی جائے گی پھر مالیت کاری کی سہولت کی ہرنئی قسط تک رسائی کی شرط کےطور پر IFIs اورحکومت کی منظوری کے لیے دوبارہ پیش کی جائے گی۔

(ii) اگرحصولِ اراضی اورآبادکاری پراثر پڑنے کاامکان تو مالیات کاری کی سہولت کےتحت ہرنئے پراجیکٹ یانئی قسط کے لیےابتدائی غربت وسماجی

جائزہ میں اُن (اثرات) کی قسم، ان کا تخمینہ، حجم اور آیا مقامی لوگ (IPs) متاثر ہوں گے، اس کی نشاندہی کی جائے گی۔

(iii) مالیت کاری کی سہولت کی کسی بھی قسط کے تحت کسی بھی نئے پراجیکٹ یا ذیلی پراجیکٹ جس میں حصولِ اراضی وآبادکاری کی ضرورت ہوتی ہے، حصول اراضی کے نتیجے میں پڑنے والے اثرات کی صورت میں حصولِ اراضی و آباد کاری کا منصوبہ (LARF) اس LARF کے تحت تیار کیا جائے گا۔ LARF میں سول ورکس کے لیے دی جانے والی زمین تک رسائی حاصل کرنے سے پہلے معاوضہ اور بحالی کی منصوبے کی تفصیل دی جائے گی جس پر عملدرآمد کرنا ہے۔ حکومتی یا سرکاری اراضی حاصل کرنے کی صورت میں حصولِ اراضی وآبادکاری کی مناسب طور پر غور کردہ رپورٹ (LARDDR) تیار کی جائے گی جہاں مجوزہ اقدام کے مفصل ڈیزائن کی بنیاد پر IFI آبادکاری کی پالیسیوں کا اطلاق نہیں ہوتا۔ بعض صورتوں میں LARP یا LARDDR کی تیاری کے لیے اُس وقت تک انتظار کیا جائے گا جب تک کہ مفصل ڈیزائن اور حصولِ اراضی کی درکار جگہ کا پتہ نہ چل جائے۔ LARDDR ایسے پراجیکٹس یا ذیلی پراجیکٹس کے لیے تیار کی جائے گی جہاں غیر رضاکارانہ آبادکاری پر IFIs پالیسی لاگو نہ ہوتی ہو (ذیل میں دیکھیں) بالعموم جہاں LARF کے تحت کسی حفاظتی اثرات کے بغیر حکومت کی زیرِ ملکیت اراضی حاصل کرنی ہو۔ LARDDR میں مفصل معلومات فراہم کی جائیں گی کہ یہ اراضی کس طرح حاصل کی جائے گی۔

2.2 IFC کی آبادکاری کی پالیسیاں:

جیسا کہ IFIs کی آبادکاری پالیسیوں میں مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ذیلی پراجیکٹ کے اثرات کے پیمانے اور شدت کے درجہ کے پیشِ نظر LARP کے مواد اور پیچیدگی میں فرق ہوگا۔ یہ درجہ بندی IFIs سرانجام دیتا ہے۔

2.3 قرضہ کی شرائط:

جیسا کہ IFIs پالیسی اور طریقہ میں بیان کیا گیا ہے کہ مالیت کاری کی سہولت کے لیے قرض کی ہر قسط کے تخمینہ سے مشروط ہے۔ کسی بھی ذیلی پراجیکٹ کے لیے سول ورکس شروع کرنے کی منظوری حصول اراضی وآبادکاری کی درجہ ذیل سرگرمیاں بروئے کار لانے سے مشروط ہے؛

a۔ کثیر مالیاتی سہولت اور پہلی قسط کا تخمینہ: یہ IFIs کو قابلِ قبول MFF کے لیے LARF کی تیاری سے مشروط ہے۔

b۔ قسط پر نظر ثانی کرنا: (a)LARF پر نظر ثانی / تجدید کرنے ، اور (b) قسط پر نظر ثانی کی پیروی کرنا ؛ (اگر ضروری ہو) ہر پراجیکٹ کے لیے IFIs کے منظور کردہ نظر ثانی شدہ LARF

c۔ ٹھیکوں کی تفویض: LARP کی مکمل تعمیل اور بیرونی نگرانی ادارے (EMA) کے ذریعے تیسرے فریق کی توثیق سے مشروط، یہ شرط سول ورکس کے معاہدہ کے متن میں واضح طور پر شامل کی جائے گی۔

2.4 انتخاب کا معیار:

ایسی جگہیں منتخب کرنے کے لیے ابتدا ہی میں چھان بین کرنی چاہیے جہاں حصولِ اراضی اور اُس کے نتیجے میں ہونے والی غیر رضاکارانہ آبادی سے اجتناب کیا جائے اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اسے انتہائی کم رکھا جائے۔ ہر LARP میں متعلقہ ڈیٹا پر مشتمل آپشنز کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔ ایسی جگہیں جن کا مقامی لوگوں پر اثر پڑے، منتخب نہیں کی جائیں گی اور کاوٹ سے آزاد سرکاری اراضی منتخب کرنے کی تمام کوششیں بروئے کار لانی چاہئیں۔

3۔ قانونی اور پالیسی لائحہ عمل

3.1 حصولِ اراضی ایکٹ، (LAA)، 1894ء:

حصولِ اراضی کے لیے پاکستان میں جو قانون رائج ہے وہ حصولِ اراضی ایکٹ (LAA) 1894ء ہے اور اس میں کی گئی مابعد ترامیم، حصولِ اراضی ایکٹ (LAA) حصولِ اراضی کے طریقہ عمل کو منضبط کرتا ہے اور وفاقی وصوبائی حکومتوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ سرکار کے حق فائق برائے کار لانے کے لیے سرکاری مقاصد کے لیے نجی اراضی حاصل کر سکتی ہیں۔ حصولِ اراضی صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور ہر صوبہ اس ایکٹ کی اپنی مرضی کی تشریح کرتا ہے۔ بعض صوبوں کے خود اپنے مخصوص صوبائی عمل درآمد قواعد ہیں۔ LAA کی مشق کے ذریعے مستحق مالکانِ اراضی کو مارکیٹ کی موجودہ شرح سے اراضی اور فصلوں کا معاوضہ ادا کیا جائے۔ LAA یہ قرار دیتا ہے کہ اراضی کی تشخیص مالیت پچھلے 3 سے 5 سال کی رجسٹر فراوخت اراضی کی شرح کی اوسط پر مبنیٰ ہونی چاہیے۔ تاہم بہت سے حالیہ معاملات میں پچھلے ایک سال کی وسطی شرح یا حتیٰ کہ موجودہ شرح کا اطلاق کیا گیا جس میں قانون کی دفعہ کے مطابق 15% حصول کا لازمی سرچارج بھی شامل کیا گیا۔

LAA کی دفعات کے علاوہ، صوبوں کی جانب سے اپنے صوبے کے مخصوص حالات کے مطابق حصولِ اراضی کا طریقہ کار طے کرنے والے قواعد و ضوابط اختیار کیے گئے ہیں۔ مثلاً حصولِ اراضی قواعد، پنجاب، 1983ء جو پنجاب گزٹ غیر معمولی، مؤرخہ 22 فروری 1983ء میں شائع کیے گئے اور اب وہ زیرِ عمل ہیں۔ یہ قواعد پنجاب میں قابلِ اطلاق ہیں۔ LAA پراجیکٹس کے لیے نجی اراضی حاصل کرنے اور اُس کے معاوضے کی ادائیگی کے لیے معین طریقہ ہائے کار بیان کرتا ہے۔ اُن لوگوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا گیا ہے جن کی اراضی حاصل کی جاتی ہے۔ نجی اراضی میں داخل ہونے اور سرویز اور تحقیقات کرنے کے لیے کچھ مخصوص تقاضے پورے کرنے اور نوٹیفیکیشن جاری کرنے ہوتے ہیں۔ سروے یا تحقیقات کے دوران فصلوں کو پہنچے والے نقصان کی تلافی کرنا ہوتی ہے۔ بے گھر افراد، اگر وہ مطمئن نہ ہوں حصولِ اراضی کلکٹر (LAC) کے طے کردہ معاوضے کے خلاف عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

جب اراضی سرکاری مقاصد کے لیے درکار ہو تو یہ قانون نجی اراضی اور اس پر موجود غیر منقولہ اثاثہ جات کے حصول کے معاملات کا احاطہ کرتا ہے۔ اس ایکٹ کی دفعات اور ان کی نمایاں خصوصیات کی فہرست جدول میں دی گئی ہیں۔ جب LAA کی دفعہ 4 روبہ عمل لائی جائے تو سرکاری مقاصد کے لیے زمین حاصل کرنے کا حق مسلّمہ ہو جاتا ہے۔ LAA ترقیاتی پراجیکٹس کے لیے اراضی اور دیگر املاک کے حصول اور معاوضہ کے لیے منظّم لائحہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ نوٹیفیکیشنز، سرویز، حصول، معاوضہ اور تقسیم والی دفعات کی وضاحت کرتا ہے۔ حصولِ اراضی کے سرویز جدول 1 حصولِ اراضی ایکٹ (LAA) 1894ء اور یکے بعد دیگرے ترامیم کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

اہم دفعات	LAA (1894ء) کی نمایاں خصوصیات
دفعہ 4	ابتدائی نوٹیفیکیشن کی اشاعت اور سروے کے لیے اختیار
دفعہ 5	سرکاری مقصد کے لیے درکار اراضی کا باضابطہ نوٹیفیکیشن۔ دفعہ 5-a تحقیق (Inquiry) کی ضرورت کا احاطہ کرتی ہے۔
دفعہ 6	حکومت اراضی حاصل کرنے کے ارادے کا زرمزید ضابطہ اقرار کرتی ہے۔
دفعہ 7	حصولِ اراضی کمشنر حصولِ اراضی کلکٹر (LAC) کو حصولِ اراضی کا حکم حاصل کرنے کی ہدایت کرے گا۔
دفعہ 8	پھر LAC ہدایت دے گا کہ اراضی کی عملی طور پر نشاندہی پیمائش اور منصوبہ بندی کی جائے۔
دفعہ 9	LAC تمام متاثرہ افراد کو نوٹس دیتا ہے کہ حکومت اراضی کا قبضہ حاصل کرنا چاہتی ہے اور اگر ان کے معاوضہ سے متعلق کوئی دعوے ہوں تو وہ دعوے مقررہ وقت پر اسے پیش کیے جائیں۔

دفعہ 10	حاصل کی جانے والی اراضی یا اُس کے کسی حصہ کے علاقے میں متاثرہ افراد کے شریک مالک، ذیلی مالک، مرتہن (رہن رکھنے والا) اور مزارع/لگان دار یا دیگر کے طور پر بنایانات ریکارڈ کرنے کے LAC کو اختیار عطا کرتا ہے۔
دفعہ 11	کلکٹر کو پیمائشوں، قیمت اور دعویٰ کی تحقیق کرنے اور پھر فیصلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ فیصلہ میں، زمین کا نشان دہی کردہ حصہ اور معاوضہ کی مالیت بھی شامل ہے۔
دفعہ 16	جب LAC دفعہ 11 کے تحت اپنا حتمی فیصلہ دے دے تو پھر وہ قبضہ حاصل کرلے گا اور اراضی مطلق طور پر حکومت کی ملکیت میں چلی جائے گی اور وہ ہر قسم کے بار سے آزاد ہوگی۔
دفعہ 17	ہنگامی صورتِ حال میں حکومت کسی بھی وقت سرکاری مقاصد یا کسی کمپنی کے لیے زمین کا قبضہ حاصل کرسکتی ہے۔ ایسی اراضی کل طور پر حکومت کی ملکیت ہوگی اور ہر قسم کے بار سے آزاد ہوگی۔
دفعہ 18	فیصلہ پر عدم اطمینان کی صورت میں متاثرہ افراد LAC سے درخواست کرسکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کے لیے معاملہ عدالت کو بھیج دے۔ اس سے حکومت کا زمین کا قبضہ حاصل کرنا متاثر نہیں ہوگا۔
دفعہ 23	حاصل کردہ اراضی کے لیے مالکان کو معاوضہ کی ادائیگی کے تعین کا فیصلہ مارکیٹ کی قیمت کے لحاظ سے کیا جائے گا جس میں سرکاری مقاصد کے لیے جبراً زمین حاصل کرنے کی نوعیت کے لحاظ سے 15% اضافہ بھی کیا جائے گا۔
دفعہ 28	اس دفعہ کا تعلق حصول اراضی کے لیے معاوضہ کی مالیت کے تعین اور منافع کے پریمیم سے ہے۔
دفعہ 31	دفعہ 31 یہ قرار دیتی ہے کہ LAC کسی بھی زمین کا نقد معاوضہ ادا کرنے کی بجائے کسی ایسے شخص کے ساتھ بندوبست کرسکتا ہے جس کی ایسی اراضی میں دلچسپی ہو اس میں بدلے دیگر زمینین دینا بھی شامل ہے۔

3.2 زمین کی درجہ بندی سے متعلق قانون سازی:

اس LARF کے اطلاق کے اعتبار سے، متاثرہ اراضی کی قسم کی نشاندہی، اراضی کا معاوضے کے لیے اہلیت کا تعین کرنے کا اہم مرحلہ ہے۔ دیہی اراضی میں آبپاشی اراضی شامل ہے اور مالیہ اراضی ایکٹ (1963ء) کے ذریعے منضبط ہوتی ہے جسے پڑھیے بشمول LAA قوانین مثلاً جن میں انتقال اراضی ایکٹ، پنجاب (1900ء)، آبادکاری سرکاری اراضی ایکٹ (1912ء) اور متعدد اصطلاحات اراضی ضوابط شامل ہیں کا بھی اطلاق ہوسکتا ہے۔ دیہی اراضی، مالگزاری اضلاع کے دائرکار میں آتی ہے۔ وفاقی حکومت کے زیرانتظام قبائلی علاقہ جات کے قانون سازی ایکٹس کا اپنا مجموعہ ہے جن میں بعض کا تعلق اراضی اور آبادکاری سے ہے۔

زرعی اراضی کے علاوہ اراضی تیسری ہے اور اس میں اُس (اراضی) کے تحت ہونے والے تغیر وتبدل مثلاً رہائشی، تجارتی، تعمیر کردہ اور قابلِ تعمیر اراضی شامل ہیں اور متعدد ضوابط اور آرڈیننس کے ذریعے منضبط ہوتے ہیں۔ ہر صوبے کا عوامی مقامی حکومت آرڈیننس (1972ء)، کنٹونمنٹ ایکٹ (1924ء) اور انضاب اراضی ایکٹ (1952ء) شامل ہیں۔ شہری اراضی میونسپل اور مقامی حکومت کے حکام کے دائرہ کار میں آتی ہے۔

چونکہ عوامی مقامی حکومت آرڈیننس میں دیہی اور شہری اراضی کی تشریحات عمومی ہیں اس لیے ایسی درجہ بندیا ناقابلِ تبدیل نہیں اور محاصل کلکٹر اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے وقت گزرنے کے ساتھ اُن میں تبدیلیاں کی گئی ہیں اور کی جاتی ہیں۔ بالعموم یا تو عوامی مقامی حکومت آرڈیننسز یا مالیہ اراضی ایکٹ اراضی کی درجہ بندی کا تعین کرتا ہے تاہم بہت سے معاملات ایسے ہیں جن میں دونوں کا اطلاق ہوتا ہے اور بہت سے دوسرے معاملات ہیں جہاں دیگر

قوانین ہیں جو اراضی سے متعلق دائرہ کار اور درجہ بندی کا تعین کرتے ہیں۔ لہٰذا، اراضی سے متعلق نہ تو کوئی ایسی ہمہ گیر درجہ بندی اور نہ ہی کوئی ایسا قانون موجود ہے جو ممکنہ طور پر پراجیکٹ کے تحت متاثر ہوگا۔ اس لیے LARP کی تیاری کے ابتدائی مروجہ تقاضا ہوگا کہ ذیلی پراجیکٹ کے علاقہ میں اُن ضوابط کا تعین کرنے کے لیے جو اراضی پر لاگو ہوتے ہیں اور اُس علاقہ میں قابلِ اطلاق ایکٹس اور ضوابط کے مطابق اُس اراضی کی درجہ بندی کرنے کے لیے NTDC کو پٹواری (رجسٹرار یا اراضی کا ریکارڈ رکھنے والے) کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔

3.3 کچی آبادیوں کا ایکٹ 1987ء (KAA):

کچی آبادیوں کا ایکٹ (KAA) سرکاری آبادکاری علاقوں پلاٹوں یا نقد معاونت کی فراہمی کے ذریعے شہری زمین پر بلا استحقاق افراد کے حقوق کا احاطہ کرتا ہے۔ KAA کی بنیاد پر، NTDC پراجیکٹ سے متاثر ہونے والے زمین پر بلا استحقاق قابض افراد/مداخلت کرنے والے افراد کو آبادکاری معاوضہ ادا کرے گا۔

3.4 وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ (فاٹا) میں فرنٹیئر کرائم ریگولیشن (FCR) 1901 اور 2011

فاٹا میں FCR کے قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہ سیکشن 56 میں حصول اراضی اور معاوضہ کی تفصیل بیان کرتا ہے جیسے ''جائیداد کے حقوق کا تحفظ۔ کسی بھی شخص کو جبری طور پر اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اس کا مارکیٹ کی شرح کے مطابق مناسب معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا یا حکومت اس کا آبادعلاقے کے ریٹ کے مطابق تخمینہ لگائے۔''

فاٹا کے علاقے میں اس کی انتظامیہ اور گورننس (نظم ونسق) کے حوالے سے دیگر قانونی انتظامات بھی ہیں جیسے پولیٹیکل سیاسی ایجنٹ کا کردار، اس کا معاون، قبائلی عمائدین اور قبائلی رہنماؤں کی کونسل۔ پولیٹیکل ایجنٹ حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے قبائلی نظام کے تحت کمیونٹی کے نمائندہ قبائلی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین کی کونسل سے معاوضہ کی شرح کے تعین کے لیے بات چیت کرتا ہے۔ یہ دونوں فریق آبادکاری کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے عمل میں اہم اسٹیک ہولڈرز کی حیثیت رکھتے ہیں۔

3.5 غیر رضاکارانہ آبادکاری (عالمی بینک کا OP 4.12):

عالمی بینک کے تجربہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ترقیاتی پراجیکٹ کے تحت غیر رضاکارانہ آبادکاری میں اگر تخفیف نہ کی جائے تو اکثر شدید معاشی، سماجی اور ماحولیاتی خطرات کا سبب بنتی ہے: پیداواری نظام تباہ ہو جاتے ہیں؛ لوگوں کو غربت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب اُن کے پیداواری اثاثے یا ذرائع آمدنی ختم ہو جاتے ہیں؛ لوگوں کی ایسے ماحول میں نقل مکانی ہوتی ہے جہاں ان کی پیداواری مہارتیں کم اطلاق پذیر ہوتی ہیں اور وسائل کے لیے مقابلہ زیادہ ہوتا ہے۔ کمیونٹی ادارے اور سماجی رابطے کمزور ہو جاتے ہیں؛ برادری کے گروہ منتشر ہو جاتے ہیں اور ثقافتی شناخت، روایتی اختیار، امدادِ باہمی کی صلاحیت انتہائی کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ یہ پالیسی ایسے تحفظات پر مشتمل ہے جو غربت پیدا کرنے والے ان خطرات کا ازالہ کرتے یا ان میں کمی کرتے ہیں۔ پالیسی کے مجموعی مقاصد درج ذیل ہیں:

- جہاں بھی ممکن ہو، وہاں پراجیکٹ ڈیزائن کے تمام قابلِ عمل متبادلات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے غیر رضاکارانہ آبادکاری سے اجتناب کرنا چاہیے اس میں تخفیف کرنی چاہیے۔
- جہاں آبادکاری سے اجتناب ممکن نہ ہو وہاں آبادکاری سرگرمیوں پر سوچ بچار کرنے چاہیے اور انھیں پائیدار ترقیاتی پروگراموں میں ڈھالنا چاہیے جس کے ذریعے پراجیکٹ کے نتیجے میں بے گھر ہونے والے افراد کو پراجیکٹ کے فوائد سے استفادہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے

وافر سرمایہ کاری وسائل فراہم کرنے چاہئیں۔ بے گھر افراد سے بامقصد مشاورت کرنی چاہیے اور انھیں آبادکاری پروگراموں میں شرکت کرنے کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔

- اپنے ذرائع معاش اور معیارات زندگی بہتر بنانے یا صحیح معنوں میں کم از کم بے گھر ہونے سے قبل کے درجوں یا ایسے درجوں پر جو پراجیکٹ کی تکمیل سے قبل دستیاب تھے جو بھی زیادہ ہوں پر بحال کرنے میں بے گھر افراد کی معاونت کرنی چاہیے۔

پالیسی غیر رضا کارانہ آبادا کری کا ازالہ کرنے کے لیے، آبادکاری منصوبہ یا آبادکاری پالیسی کا لائحہ عمل تیار کرنے کے تقاضے کی تشریح کرتی ہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے لیے نئے گرڈ اسٹیشن قائم کرنے کے سلسلے میں زمین حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی، محلِ وقوع/روٹ کے انتخاب کے دوران، آبادکاریوں سے بالعموم اجتناب کیا جاتا ہے۔ تاہم بعض جگہوں پر قابل کاشت اراضی کے حصول کے امکان کو اگرچہ یہ عارضی ہو، رد نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح مجوزہ پراجیکٹ کے تعمیراتی اور عمل کاری مراحل کے دوران ٹرانسمیشن لائنوں کے ساتھ واقع فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر اس میں تخفیف نہ کی جائے تو یہ اکثر شدید معاشی، سماجی اور ماحولیاتی خطرات کا باعث بنتا ہے؛ پیداواری نظام تباہ ہوجاتے ہیں؛ لوگوں کو غربت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب انھیں ایسے ماحول میں نقل مکانی کرنی پڑتی ہے جہاں ان کی پیداواری صلاحیتیں کم اطلاق پذیر ہوتی ہیں اور وسائل کے لیے مقابلہ زیادہ ہوتا ہے، کمیونٹی ادارے اور سماجی رابطے کمزور ہوجاتے ہیں؛ برادری کے گروہ بکھر جاتے ہیں؛ اور ثقافتی شناخت، روایتی اختیار اور امدادِ باہمی کے لیے صلاحیت کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ یہ پالیسی غربت میں مبتلا ہونے کے ان خطرات کا ازالہ کرنے یا ان میں تخفیف کرنے کے تحفظات پر مشتمل ہے۔

3.6 متنازعہ علاقوں میں پراجیکٹس (OP760):

متنازعہ علاقوں میں پراجیکٹس سے بہت سے پیچیدہ مسائل پیدا ہوتے ہیں جو نہ صرف عالمی بینک اور اُس کے رکن ممالک کے درمیان بلکہ قرض حاصل کرنے اور ایک یا ایک سے زائد پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات کو متاثر کرتے ہیں۔ بینک یا متعلقہ ممالک کی حیثیت کو ضرر نہ پہنچانے کی غرض سے کسی علاقے کے تنازعہ میں مجوزہ پراجیکٹ واقع ہے جتنا بھی ممکن ہو سب سے پہلے مرحلے میں نمٹا جاتا ہے۔ بینک متنازعہ علاقہ میں پراجیکٹ ہر کام شروع کرسکتا ہے اگر متعلقہ حکومتیں اتفاق کریں کہ تنازع کے حل کی صورت میں، ملک A کے مجوزہ پراجیکٹ اُس کے دعووں کو ضرر پہنچائے بغیر ملک B کو منتقل ہوسکتا ہے۔

3.7 غیر رضا کارانہ آبادکاری (OP4.12):

پالیسی کے اُصول اور مقاصد کس 1 میں بیان کیے گئے ہیں جن میں اہم اُصول نمایاں طور پر جلی حروف میں اُجاگر کیے گئے ہیں۔ جب سرکاری اراضی کی بجائے کوئی دوسری اراضی حاصل کرنی ہو تو اس کے لیے حصول اراضی و آبادکاری منصوبے (LARP) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے معاملات میں جہاں غیر مستقل سرکاری اراضی حاصل کرنا ہو وہاں (LARDDR) درکار ہوتا ہے۔

3.8 KAA اور عالمی بینک کے اہم پالیسی اُصولوں اور طریقوں کا موازنہ:

جدول LAA (1894ء) اور عالمی بینک کی غیر رضا کارانہ آبادکاری کی پالیسی کے اُصولوں خصوصاً وہ جن کا تعلق حصول اراضی اور آبادکاری کے پہلوؤں سے ہے کے موازنہ پر مشتمل ہے۔ اس مشق کا مقصد یہ نشاندہ کرنا ہے کہ آیا/اور کہاں ضابطوں کے مجموعے آپس میں مطابقت رکھتے ہیں اور زیادہ اہم یہ کہ ان میں اختلاف اور فرق ہے۔ عالمی بینک کے غیر رضا کارانہ آبادکاری کے اہم اُصول درج ذیل ہیں:

(i) منصوبہ بندی کے مرحلہ ابتداہی میں پراجیکٹ کی چھان بین کرنے کی ضرورت ہے۔

(ii) بامقصد مشاورت کرنا۔

(iii) متاثرہ گرہوں کے مسائل کے شکار متاثرہ گروپس کے ذرائع معاش کم ازکم درجہ تک بحال کرنا نیز اُن کے ذرائع معاش میں بہتری پیدا کرنا۔

(iv) مکمل بدل کے لحاظ سے معاوضہ فی الفور ادا کرنا۔

(v) بے گھر افراد کو معقول معاونت فراہم کرنا۔

(vi) یہ یقینی بنانا کہ جن کے اُس اراضی جس پر وہ کام کر رہے ہیں کوئی قانونی حقوق نہیں۔انھیں غیر اراضی اثاثہ جات کے نقصان پر آبادکاری معاونت کا اہل قرار دیا جائے۔

(vii) تمام رپورٹوں سے متعلق آگاہ کرنا۔

عالمی بینک (WB OP4.12) غیر رضا کارانہ آبادکاری اور حصول اراضی ایکٹ پاکستان

نمبر شمار	عالمی بینک غیر رضا کارانہ آبادکاری پالیسی اصول	پاکستان کے حصولِ اراضی اور ٹیلی گراف ایکٹ	فرق دور کرنے کا لائحہ عمل
1۔	ماضی، حال اور مستقبل کے غیر رضا کارانہ اثرات اور خطرات کا تعین کرنے کے ابتداہی میں پراجیکٹ کی بے گھر ہونے والے افراد کے سروے اور/یا مردم شماری کے ذریعے آبادکاری کی منصوبہ بندی کے دائرہ کار کا تعین کرنا بشمول صنف کا تجزیہ بالخصوص آبادکاری کے اثرات اور خطرات کے حوالے سے۔	کوئی مساوی ، لازمی شرائط نہیں۔	چھان بین اور درجہ بندی کی گئی، دائرہ کار طے کیا گیا، سماجی جائزہ اور صنف کا تجزیہ بروئے کار لایا گیا۔

2۔	متاثرہ افراد، میزبان کمیونٹی اور متعلقہ غیر سرکاری تنظیموں سے بامقصد مشاورت کرنا۔ بے گھر ہونے والے افراد کو اُن کے استحقاقات اور آبادکاری آپشنز سے آگاہ کرنا۔ آبادکوری پروگراموں کی منصوبہ بندی، تعمیل اور نگرانی اور جانچ کاری میں اُن کی شرکت کو یقینی بنانا۔ مسائل کے شکار افراد بالخصوص خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں، بے زمین افراد، بوڑھوں، خواتین اور بچوں اور مقامی لوگوں اور اُن افراد جن کا زمین پر قانونی حق نہیں پر خصوصی توجہ دینا اور مشاورتوں میں اُن کی شرکت یقینی بنانا۔ متاثرہ افراد کی شکایات وصول کرنے اور ان کے ازالے کا اہتمام کرنے کے لیے شکایات کے ازالے کا نظام قایم کرنا۔ بے گھر ہونے والے افراد اور اُن کی میزبان آبادی کی سماجی اور ثقافتی اداروں کی امداد کرنا۔ جہاں غیر رضاکارانہ آبادکاری کے اثرات اور خطرات پیچیدہ اور حساس ہوں وہ معاوضے اور آبادکاری کے فیصلے سماجی تیاری کے مرحلے کے بعد کیے جائیں	حصولِ اراضی کلیکٹر (LAC) اور ڈسٹرکٹ جج (ٹیلی گراف ایکٹ کی صورت میں) متاثرہ زمینوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے معاوضہ کی معینہ مقدار اور جائزہ کے بارے میں تنازعات کا فیصلہ کرنے اور شکایات کا ازالہ کرنے کے حتمی حکام مجاز ہیں۔	پراجیکٹ کے ازالۂ شکایات نظاموں کے ذریعے اور شکوؤں کا غیر رسمی طور پر ازالہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسا بھی موزوں ہوا، مشاورتیں کی گئیں اور مسائل کے شکار گروپس کی نشاندہی اور امداد کی گئی۔
3۔	درج ذیل کے ذریعے تمام گھر ہونے والے افراد کے ذرائع آمدنی میں بہتری لانا یا کم از کم بحال کرنا (i) جب متاثرہ ذرائع معاش کی بنیاد زمین ہو وہاں جہاں تک ممکن ہو اراضی کی بنیاد پر آبادکاری حکمت عملیاں یا اراضی کے لیے بدل مالیت کے لحاظ سے نقد معاوضہ کی ادائیگی جب زمین سے محرومی سے ذرائع معاش متاثر نہ ہو۔ (ii) اثاثہ جات کا نعم البدل نیز مساوی یا اعلی مالیت کے اثاثہ جات تک رسائی (iii) ان اثاثہ جات کے لیے جن کی بحالی ممکن نہیں مکمل بدل مالیت کے لحاظ سے معاوضہ کی فوری ادائیگی، اور (iv) جہاں ممکن ہو وہاں فوائد میں حصہ داری سکیموں کے ذریعے اضافی محاصل اور خدمات	کوئی مساوی لازمی شرط نہیں	ذرائع معاش کی بحالی ضروری ہوتی ہے اور مراعات فراہم کی جاتی ہیں جیسا بھی مناسب ہو فراہم کی جاتی ہیں۔

4۔	بے گھر ہونے والے افراد کو اُن کی ضرورت کے مطابق عملی طور پر اور معاشی طور پر امداد دینا جس میں درج ذیل شامل ہیں (i) اگر نقل مکانی ہو تو نقل مکانی کے لیے دی جانے والی اراضی کے لیے محفوظ مدت کے لیے دی جائے اور آباد کاری کی جگہوں پر رہائش کی فراہمی نیز ملازمت، پیداواری مواقع تک مساوی رسائی، آباد کار افراد کی میزبان کمیونٹیوں میں معاشی اور سماجی ر پر انضمام اور پراجیکٹ کے فوائد کی میزبان کمیونیٹیوں تک توسیع (ii) عبوری امداد اور ترقیاتی معاونت مثلاً ترقیٔ اراضی، قرضہ کی سہولیات، تربیت یا ملازمت کے مواقع؛ اور (iii) جیسا بھی تقاضا ہو شہری انفراسٹرکچر اور خدمات۔	کوئی مساوی لازمی شرط نہیں۔	اثرات کے مطابق امداد دی جاتی ہے۔
5۔	بے گھر ہونے والے غریب افراد اور مسائل کے شکار دیگر گروپس بشمول خواتین کم از کم قومی معیارات کے مطابق معیاراتِ زندگی بہتر بنائے جاتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں زمین اور وسائل تک قانونی اور قابل مقدور رسائی فراہم کی جاتی ہے اور شہری علاقوں میں انھیں آمدنی کے معقول ذرائع مناسب رہائش گاہ کے لیے قانونی اور قابل مقدور رسائی فراہم کی جاتی ہے۔	مسائل کے شکار گھرانوں کو کوئی اضافی امداد نہیں دی جاتی۔	مسائل کے شکار گھرانوں کی نشان دہی کی گئی اور انھیں امداد فراہم کی گئی۔
6۔	اگر حصول اراضی بذریعہ گفت وشنید تصفیہ کے ذریعے ہو تو یہ یقینی بنانے کے لیے جو لوگ گفت وشنید کے ذریعے تصفیہ کے فریق ہوں وہ بھی وہی یا بہتر آمدنی اور ذریعہ معاش کی حیثیت برقرار رکھیں۔ شفاف، یکساں اور منصفانہ طریقہ ہائے کار وضع کرنا۔	مساوی، خرید وفروخت بے گھر افراد کی مطالبہ کردہ قیمت پر توجہ دیتی ہے مگر کوئی واضح طریقہ کار موجود نہیں۔	طریقہ ہائے کار موجود نہیں۔
7۔	یہ یقینی بنانا کہ اراضی پر قانونی استحقاق نہ رکھنے والے یا اراضی پر مسلّمہ قانونی حق نہ رکھنے والے افراد کو غیر اراضی اثاہ جات کے نقصان پر آبادکاری معاونت اور معاوضہ کے لیے اہل ہیں۔	صرف استحقاق رکھنے والے مالکان زمین رسمی حقوق کے حامل افراد کے لیے معاوضہ۔	استحقاق نہ رکھنے والے آباد کاری اور بحالی کے لیے امداد دی جاتی ہے۔ غیر اراضی اثاثہ جات کے لیے معاوضہ دینا۔
8۔	بے گھرنے والے افراد کے استحقاقات آمدن اور ذریعہ معاش کی بحالی کی حکمت عملی، ادارتی انتظامات کیٹرنگ و رپورٹنگ لائحہ عمل، بجٹ اور تکمیل کی مقررہ مدت کے شیڈول کی وضاحت کرنے کے لیے آبادکاری منصوبہ تیار کرنا۔	آباد کاری کے منصوبے تیار نہیں کیے جاتے۔	منصوبے تیار اور مشتہر کیے جاتے ہیں۔

9۔	پراجیکٹ کے تخمینہ سے قبل کسی قابل رسائی مقام پر اور ایک صورت اور زبان (زبانوں) میں جو متاثرہ افراد اور دیگر شراکت داروں کے قابلِ فہم ہو بروقت تسویدی آبادکاری منصوبہ فراہم کرنا جس میں مشاورتی طریقہ عمل کی دستاویز کاری بھی شامل ہے۔ حتمی آبادکاری منصوبہ اور اُس میں کی گئی جدتوں کے بارے میں متاثرہ افراد اور دیگر شراکت داروں کو آگاہ کرنا۔	بالکل منصوبے تیار نہیں کیے جاتے۔	منصوبے تیار اور مشتہر کیے جاتے ہیں۔
10۔	ترقیاتی پراجیکٹ یا پروگرام کے حصے کے طور پر غیر رضاکارانہ آبادکاری کی تشکیل اور تعمیل کرنا۔ پراجیکٹ کے مصارف اور فوائد کی پریزینٹیشن میں مکمل لاگتیں شامل کرنا۔ ایسے پراجیکٹ کے لیے جس کے بہت زیادہ غیر رضاکارانہ آبادکاری اثرات ہوں اسٹینڈ الان۔آپریشن کی حیثیت سے پراجیکٹ کے لیے جزو کے طور پر غیر رضاکارانہ آبادکاری کی تعمیل کرنے پر غور کرنا۔	کوئی مساوی لازمی شرائط نہیں۔	موزوں طور پر ازالہ کیا جاتا ہے۔
11۔	عملی یا معاشی بے دخلی سے قبل معاوضہ ادا کرنا اور دیگر آبادی استحقاقات کا اہتمام کرنا۔ پراجیکٹ کی تکمیل کے پورے عرصے کے دوران بھرپور نگرانی میں آبادکاری منصوبہ کی تعمیل کرنا۔	کوئی مساوی یا لازمی شرط نہیں۔ ٹیلیگراف ایکٹ (TA) قرار دیتا ہے ٹاور کی تعمیر یا ٹرانسمیشن لائن کے نیچے والی اراضی اُس وقت تک حاصل نہ کی جائے یا اُس کا معاوضہ نہ دیا جائے جب تک اراضی کی مستقل پیداواری صلاحیت متاثر نہ ہو۔ اس سے TA کے تحت صرف فصلوں پر آنے والے عارضی اثرات کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔	نقصانات ہونے سے قبل ہی معاوضوں کی ادائیگیاں کر دی جاتی ہیں۔اور رپورٹ دی جاتی ہے۔عالمی بینک (WB) کی پالیسی اراضی پر پڑنے والے اثرات کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ دیہی /زرعی اراضی کی صورت میں ایسا ہی کیا جائے جب ٹاور کے نیچے زمین کسی طرح بھی قابلِ استعمال نہ رہے یا اُس تک رسائی محدود ہو جائے

12-	آبادکاری نتائج، بے گھر ہونے والے افراد کے معیارات زندگی پر اُن اثرات اور آیا بنیادی حالات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے آبادکاری منصوبہ کے مقاصد حاصل کر لیے گئے ہیں کی نگرانی کرنا اور جائزہ لینا اور آبادکاری کی نگرانی کے نتائج۔	نگرانی رپورٹوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔		مانیٹرنگ رپورٹ تیار کی جاتی اور مشتہر کی جاتی ہیں۔

3.9 LAA اور عالمی بینک پالیسی کی خامیاں دور کرنے کے لیے ازالے کے اقدامات:

استحقاق نہ رکھنے والے افراد کی عماونت کرنے اور موجودہ طریقہ عمل و اعالمی بینک کی غیر رضا کارانہ پالیسی کے اصل رہنما اُصولوں کے درمیان فرق کو دور کرنے کے لیے پراجیکٹ سے متعلق آبادکاری مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔ LAA (1894ء) اور عالمی بینک کے OP4.12 کے درمیان عدم مطابقت کو دور کرنے کے لیے NTDC نے سرمایہ کاری پروگرام کے یہ LARF تیار کیا ہے، جس میں یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام بلواسطہ اور بلا واسطہ نقصانات کے لیے تبدل مالیت کے حساب سے معاوضہ جات ادا کیے جائیں تاکہ پراجیکٹ کے نتیجے میں کوئی بھی فرد خسارے میں نہ رہے۔ مالی اعانتوں اور مراعات کی فراہمی جو اُن متاثرہ گھرانوں کو دینے کی ضرورت ہوتی ہے جنھیں نقل مکانی کرنا پڑسکتی ہے، کاروباری نقصانات اُٹھا پڑسکتے ہیں یا جو مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔

3.10 قومی آبادکاری پالیسی / آرڈیننس:

وزراتِ ماحولیات، مقامی حکومت اور دیہی ترقی نے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی تکنیکی معاونت سے 2004ء میں غیر رضا کارانہ آبادکاری کی پالیسی وضع کی۔ پالیسی کا مقصد اُن لوگوں کی آمدن کے نقصان کی تلافی کرنا ہے جنھیں مشترکہ اثاثہ جات سمیت مشترک جائیداد پیداواری اثاثوں، تعمیرات، دیگر قائم اثاثہ جات، آمدن و ملازمت کمیونٹی روابط اور خدمات سے محرومی، چراگاہ، پانی کے حقوق عوامی بنیادی ڈھانچوں جیسے مساجد، مزارات، سکول اور قبرستان سے محرومی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکومت نے ایک دستاویز بعنوان اور پراجیکٹ کی تکمیل اور متاثرہ افراد کی آبادکی آبادکاری آرڈیننس، 2002 بھی تیار کی ہے جیسے بعد ازاں آبادکاری آرڈیننس سے متعلق قانون سازی کرسکیں۔ آرڈیننس کا نیا قانون ہونے کے ناتے LAA اور پاکستان کے دیگر قوانین کا ضمیمہ ہوگا اور اس پالیسی کے تحت ہر جگہ اطلاق پذیر ہوگا۔ تاہم، اگر ضروری ہوا تو آبادکاری آرڈیننس کے اطلاق کا اہتمام کرنے کے لیے LAA1894 میں مناسب ترامیم تجویز کی جائیں گی۔ آبادکاری آرڈیننس کی قانون سازی کے لیے کوئی زیادہ پیشرفت نہیں کی گئی۔ اس کی قانون سازی ہونے کی صورت میں IFIs یہ جائزہ لے گی کہ IFI آبادکاری کی پالیسیوں کے ساتھ اس کی مطابقت کے مضمرات کیا ہیں پھر اس LARF پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے یا اسے تازہ ترین بنایا جاسکتا ہے۔

3.11 ٹیلی گراف ایکٹ، 1885ء:

یہ قانون ٹیلی گراف اتھارٹی کے اختیار اور ذمہ داری کی تشریح کرنے کے لیے وضع کیا گیا۔ یہ قانون دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ٹیلی گراف لائنوں اور کھمبوں (پولز) کی تنصیب و نگہداشت کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ ایکٹ ان لائنوں اور کھمبوں کی تنصیب سے متعلق معاوضہ کا تعین اور ادائیگی کرنے کے نظام کی تشریح کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت کھمبوں کے لیے درکار اراضی مالک سے نہ تو حاصل (خرید) کی جاتی ہے اور نہ ہی اراضی کی حقیقت (استحقاق) منتقل کیا جاتا ہے۔ واپڈا اس ایکٹ کی بنیاد پر ٹرانسمیشن لائنیں اور اُن کھمبے نصب کرتا اور متعلقہ معاوضہ کا تعین کرتا رہا ہے۔ مجوزہ پراجیکٹ کے لیے NTDC اس ایکٹ کو استعمال کرے گا۔ تاہم کھمبوں کے نیچے والی زمین حاصل کی جائے گی اگر رسائی سے محرومی ہو اور مالکان زمین پر متاثرین کی جانب اراضی کا پیداواری استعمال

متاثر ہو۔

3.12 صوبائی مقامی حکومت آرڈیننس، 2001ء:

یہ آرڈیننس منتقلی اختیارات کے طریقۂ عمل کے تحت جاری کیے گئے تھے اور یہ ضلعی حکومتوں کے کردار کی تشریح کرتے ہیں۔ یہ آرڈیننس، اراضی کے استعمال، قدرتی سبزہ کے تحفظ، ہوا، پانی اور زمین کی آلودگی، ٹھوس ناکارہ اشیاء اور گندے پانے کے زہر آلود مواد نیز صحت عامہ سے متعلق امور کا احاطہ کرتے ہیں۔

4۔ معاوضہ کے لیے اہلیت اور بے گھر ہونے والے افراد کے استحقاقات:

4.1 اہلیت:

بے گھر ہونے والے افراد سمیت پراجیکٹ سے متاثرہ درج ذیل افراد سرمایہ کاری پروگرام کے تحت معاوضہ یا بحالی کے انتظام کے اہل ہیں:

(i) اراضی کے حامل تمام بے گھر ہونے والے افراد جو اراضی یا غیر اراضی اثاثہ جات یعنی فصلوں اور درختوں سے محروم ہو گئے ہوں خواہ قانونی استحقاق رکھتے ہوں خواہ اراضی کے روایتی حقوق اور خواہ حصول اراضی ہو یا مستقل۔

(ii) مزارعین اور حصے پر کاشتکاری کرنے والے خواہ رجسٹرڈ ہوں یا نہ ہوں، اُن تمام غیر اراضی اثاثہ جات کے لیے جو موجودی مزارعت/لگان داری انتظامات پر مبنی ہوں۔

(iii) بے گھر ہونے والے افراد جو تعمیرات اور افادات عامہ سے محروم ہو رہے ہوں بشمول استحقاق رکھنے والے اور استحقاق نہ رکھنے والے مالکان، رجسٹرڈ، غیر رجسٹرڈ، مزارعین اور پٹہ دار نیز تجاویز کرنے والے اور بلا استحقاق قبضہ کرنے والے۔

(iv) کاروبار، آمدن اور کارکنوں کی تنخواہوں سے محروم ہونے والے بے گھر افراد یا کوئی شخص یا کاروبار جس پر عارضی اثرات مرتب ہوئے ہوں مثلاً اراضی، فصلیں اور کاروباری عمل جن میں تعمیر کے دور مستقل طور پر اور عارضی طور پر دونوں طرح خلل پڑا ہو۔

(v) مشترکہ جائیداد، زمینوں اور عوامی بنیادوں ڈھانچوں کا نقصان۔

(vi) مشکلات کے شکار بے گھر ہونے والے افراد کی سماجی اثرات کے جائزہ (SIA) کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

(vii) نقل مکانی کی صورت میں بے گھر ہونے والے افراد ذرائع معاش کو نئے سرے سے بحال کرنے کے لیے عارضی یا دیگر امداد حاصل کریں گے۔

غیر متعلقہ افراد کے اُمنڈ آنے کو روکنے کے لیے مالیت کاری کی سہولت کے تحت ہر پراجیکٹ یا ذیلی پراجیکٹ کے لیے معاوضے کی اہلیت اُس حتمی تاریخ تک محدود ہوگی جو اثرات کے جائزہ کے لیے مردم شماری سروے شروع کرنے کی تاریخ ہے۔ ہر بے گھر ہونے والے فرد کی شناخت کی جائے گی اور اُسے گھرانے کے شناختی کارڈ جاری کیے جائیں گے جو حتمی تاریخ سے قبل پراجیکٹ کے محل وقوع پر اُس کی موجودگی کی تصدیق ہوگی۔ حتمی تاریخ کا اعلان ماس میڈیا پر کیا جائے گا۔ بے گھر ہونے والے افراد جو متاثرہ علاقوں میں رہائش پذیر ہوں حتمی تاریخ کے بعد معاوضے کے اہل نہیں ہوں گے۔

زمین مکان اور آمدن کے نقصانات اُٹھانے والے بے گھر افراد کے لیے درج ذیل استحقاق اطلاق پذیر ہیں۔ یہ بے گھر ہونے والے افراد بحالی اعانتوں اور کھوئی ہوئی اراضی، تعمیرات اور افاداتِ عامہ نیز ذریعہ معاش کے نقصان کے لیے معاوضہ کے اہل ہیں۔ مشکلات کے شکار بے گھر ہونے والے افراد کے لیے خصوصی اہتمامات بھی ہوں گے۔

(i) **زرعی زمین پر پڑنے والے اثرات** کے لیے درج ذیل تلافی کی جائے گی۔

(a) **مستقل نقصانات**: قانونی/غیر قانونی بنائے مالکانِ زمین (قانونی بنائے گئے ملازمین جن کا DPAC کی جانب سے جائزہ لیا گیا ہے میں وہ شامل ہیں جن کے زمین پر مروّجہ حقوق ہیں جنھیں قانونی حقوق میں تبدیل کیا جا سکتا ہے) کی تلافی یا بدل قیمت پر نقد ادائیگی کی صورت میں کی جاتی ہے جس میں 15 فیصد لازمی حصول سرچارج (CAS) شامل ہوتا ہے، جو ٹیکسوں اور انتقال کے اخراجات سے پاک ہوتی ہے یا اراضی کی تلافی نظام کے تحت زمین کے ذریعے ایسے پلاٹوں کی صورت میں کی جاتی ہے۔ علاقے، پیداوار اور محلِ وقوع کے لحاظ سے مقابلتاً ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے کھوئے گئے پلاٹ تھے۔ زمین کے پٹہ داروں کو پٹہ کے بقیہ سالوں (زیادہ سے زیادہ تین سال) کے لیے سابقہ اراضی کی کل پیداوار مارکیٹ مالیت کے مساوی بحالکاری کی نقد رقم ملے گی۔ تجاوز کرنے والوں کو اس کی بجائے زمین کے استعمال کے نقصان کے لیے خصوصی خودکار نقل مکانی الاؤنس (علاوہ اُن الاؤنسوں کے جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے) جو ایک سال کی زرعی آمدن کے مساوی ہوگا کے ذریعے یا مفت یا پٹہ داری والے پلاٹ کے ذریعے بحال کیا جائے گا جو علاقہ، پیداوار یا محلِ وقوع کے لحاظ سے اُس پلاٹ کے مساوی ہوگا جو کھو گیا ہے۔

(b) **زمین کا عارضی نقصان**: قانونی/قانونی بنانے جانے کے قابل مالکان اور مزارعین جن کا DPAC کی جانب سے تعین کیا گیا ہو یا تجاوز کرنے والوں نقصان کے عرصہ کے لیے، اُس فصل کے عوض جو ضائع ہوگئی ہے مارکیٹ کی اوسط مالیت کے حساب سے نقد معاوضہ ہوگا یا تعمیر سے پہلے کی صورتِ حال مماثل قابل کاشت یا نا قابل کاشت اراضی کی بحالی کے ذریعے اُن کی تلافی کی جائے گی۔ ٹھیکے کے معاہدوں تخصیص کے ذریعے ٹھیکیداروں سے مطالبہ کیا جائے گا کہ اصل قابضوں کو اراضی واپس کرنے سے قبل بحالی کا کام سرانجام دے یا زمین کی بحالی کرنے کے لیے متاثرہ افراد کو نقد رقم ادا کی جائے گی۔

(c) **شدید طور پر بے گھر ہونے والے افراد**: مسائل کے شکار گھرانوں، قانونی/قانونی بنائے جانے کے قابل مالکان، مزارعین یا تجاوز کرنے والے فصل کے معیاری معاوضہ کے علاوہ ایک سال (ربیع اور خریف کے موسموں) کے لیے کھو جانے والی زمین کی پیداوار کی مارکیٹ مالیت کے مطابق شدید اثر الاؤنس کے مستحق ہوں گے۔ اس ادائیگی کا مقصد شدید طور پر بے گھر ہونے والے افراد کھو جانے والی زمین اور اثاثہ جات کے قلیل المعیاد منفی اثرات پر قابو پانے میں معاونت کرنا اور کمائی کے متبادل انتظامات کرنے کے دوران خود کو بدلے ہوئے حالات کو مطابق ڈھالنے میں اُن کی مدد کرنا ہے۔ سے شدید طور پر بے گھر ہونے والے افراد کے سلسلے میں کڑی نگرانی کی ضرورت ہوگی۔ ایک وقت میں کی جانے والی ادائیگی نہایت قلیل ہونی چاہیے جو اُس درجہ کے مساوی ذریعہ معاش فراہم کرنے کے لیے کافی ہو جو انھیں پہلے حاصل تھا۔ دیگر زیرِ غور لائے جانے والے آپشنز میں شامل ہیں غیر نقد اہتمام پر مبنیٰ ذریعہ معاش میں امداد ملازمت عارضی اور مستقل دونوں۔ سماجی اثرات تجزیہ کے نتائج کی بنیاد پر آمدن کی بحالی کے اضافی اقدامات پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

(ii) **رہائشی و تجارتی زمین** کا متاثرہ افراد کی ہر کیٹیگری کے لیے بدل قیمت پر معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ DPAC کے جانب سے تخمینہ جات پیش کیے جائیں۔ بہت سے ایسے پیچیدہ مسائل ہوتے ہیں جب ہو سکتا کہ متاثرہ افراد، اپنی تمام رہائشی یا تجارتی زمین سے محروم نہ ہوں مگر یہ اُن کے لیے اتنی کافی زیادہ ہو سکتی ہے کہ وہ نقل مکانی کا سوچ سکتے ہیں۔

جب ایسی صورتِ حال پیدا ہوگی تو اس کا تعین کرنے کے لیے گھرانوں کے مفصل سماجی و معاشی سرویز کی ضرورت ہوگی۔ ایسے معاملات میں، اُن کی تمام زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا اگرچہ ایسی تمام زمین حاصل نہ کی گئی ہو۔ رہائشی اور تجارتی زمین کے مالکان درج ذیل کے مستحق ہوں گے۔

(a) قانونی/قانونی بنائے جانے کے قابل مالکان کو اُن کے قبضوں سے نکل کانے والی زمین کے لیے یا بدل قیمت کی بنیاد پر مارکیٹ مالیت کے لحاظ سے نقد رقم کی صورت میں معاوضہ ادا کیا جائے گا اور اس میں 15 فیصد CAS کا اضافہ کیا جائے گا، کوئی قابل اطلاق ٹیکس اور انتقال کی لاگت وصول کی جائے گی یا متبادل زمین کی صورت میں اس کی تلافی کی جائے گی جو قیمت اور محلِ وقوع کے لحاظ سے ضائع ہو جانے والے اثاثے کے مماثل ہوگی۔

(b) کرایہ داروں/لگان داروں کی نقد معاوضہ کی صورت میں تلافی کی جائے گی جو تین ماہ کے کرایہ/لگان کے مساوی ہوگی یا پٹے/کرایہ داری کی مالیت

کے تناسب سے ہوگی اوراس میں جمع کرا کے رقوم کا معاوضہ بھی شامل ہوگا جن سے وہ محروم ہو گئے ہوں۔

(c) استحقاق نہ رکھنے والے افراد بشمول تجاوز کرنے والوں / ناجائز قابض افراد کی یا تو کود کا نقل مکانی الاؤنس کے ذریعے تلافی کی جائے گی جو چھ ماہ کی آمدن کے مساوی ہوگی یا حکومت کے زیر ملکیت زمین کے علاقہ میں پٹہ داری پر متبادل پلاٹ کی فراہمی کے ذریعے تلافی کی جائے گی۔انھیں ان زمینوں کا معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا جس پر وہ قابض تھے بلکہ اُنھیں اُن کے ان اثاثوں کا معاوضہ ادا کیا جائے گا جن سے وہ محروم ہو گئے ہوں۔

(iii) **دیگر تمام اثاثے اور آمدن:**

(a) مکانات،عمارات اور تعمیرات کے لیے بدل قیمت پر نقد رقم کی صورت میں معاوضہ ادا کیا جائے گا جس میں 15 فیصد CAS بھی شامل کیا جائے گا۔اس میں 10 فیصد الیکٹریفکیشن الاؤنس بھی دیا جائے گا اور اس لین دین کے اگر کوئی مصارف ہوں تو وہ بھی ادا کیے جائیں گے۔کوئی مال وسامان جو بچایا جا سکتا ہو وہ ادائیگی ہو جانے کے باوجود بھی مالک کو لے جانے دیا جاتا ہے۔بدل مصارف کی جانچ کے سلسلے میں معاوضہ کے شمار کی موجودہ قیمتوں کا پتہ چلانے کے لیے سروے کیا جائے گا۔

(b) مکان یا تعمیرات کے کرایہ دار یا پٹے دار تین ماہ کے کرایہ کے مساوی نقد معاوضہ یا پٹہ / کرایہ داری کی بقیہ مدت کے تناسب کے حساب سے بقیہ رقم کے حق مستحق ہوتے ہیں جو بھی زیادہ ہو۔

(c) مالکان،مزارعین اور حصہ پر کاشتکاری کرنے والوں کو اُن کے طے شدہ حصوں کے حساب کا معاوضہ دیا جائے گا۔

(d) معاوضہ سال جس میں ربیع اور خریف دونوں موسم شامل ہیں کے لیے مکمل مارکیٹ نرخوں پر ادا کیا جائے گا۔پھلوں کے اور دیگر پیداواری درختوں کا معاوضہ اُن نرخوں کے حساب سے اُس مدت کو پیشِ نظر رکھ کر دیا جائے جو کسی درخت کو اُس درخت کے مماثل پیداواری بنانے کے لیے درکار عمارتی لکڑی (Timber) کے وسائل کے طور پر استعمال ہونے والے درختوں کا معاوضہ مستقبل کی ممکنہ مالیت کو اچھی طرح پیش نظر رکھ کر مارکیٹ مالیت کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔

(e) کاروبار کے مستقل کے لیے کاروبار کی تلافی دو ماہ کی آمدنی کے مساوی نقد معاوضہ کی صورت میں کی جائے گی۔عارضی نقصانات کے لیے اُس مدت کا معاوضہ ادا کیا جائے گا جب کاروبار میں تعطل رہا جس کی زیادہ سے زیادہ مدت سے چھ ماہ ہوگی یا تعمیراتی سرگرمی کی بنیاد پر آمدنی میں نقصان کی مدت تک معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

(f) کارکنوں اور ملازموں کو کاروبار میں تعطل کی مدت کے لیے ختم ہو جانے والی تنخواہوں کے حساب سے نقد معاوضہ ادا کیا جائے گا جس کی زیادہ سے زیادہ تین ماہ ہوگی یا مدت ہوگی جب کاروبار میں تعطل رہا۔

(g) نقل مکانی معاونت ان متاثرہ افراد (APs) کی جاتی ہے جنھیں ان کی جائیداد سے جبراً بے دخل کیا جاتا ہے۔معاونت کا درجہ اتنا ہونا چاہیے جو اُن کے ٹرانسپورٹ کے مصارف اور کم از کم ایک ماہ خصوصی ذریعہ معاش اخراجات کے لیے کافی ہو یا ان کا تعین ہر انفرادی معاملے کے لحاظ سے اثرات کی شدت کی بنیاد پر کیا جائے اور انھیں LARP میں شامل کیا جائے۔

(h) کمیونٹی تعمیرات اور افادات عامہ بشمول مساجد اور دیگر مذہبی مقامات،قبرستان،سکولوں صحت مراکز،ہسپتال،فراہمی آب اور سیوریج لائنیں یہ یقینی بناتے ہوئے کہ ان کے اہتمام کا درجہ کم از کم پراجیکٹ سے قبل کی صورتِ حال کے مطابق ہو مکمل طور پر دوبارہ بنائی اور بحالی کی جائیں گی۔

(i) مسائل کے شکار افراد سے مراد ایسے گھرانے ہیں جن کی فی کس آمدنی 7,000 پاکستانی روپے سے کم ہے (یا صوبائی اعداد وشمار جو قسط کی تیاری کے وجود رائج ہوں) اور وہ جن کی سربراہ بیوہ ہے یا جنھیں SIA کے ذریعے مسائل کا شکار قرار دیا گیا ہے۔یہ عدد صوبائی خط غربت کی بنیاد پر ہے جو اس کم از کم

اُجرت کو مدِنظر رکھ کر تیار کیا گیا جس کا تعین حکومت پاکستان کرتی ہے۔ ان مسائل کا شکار افراد کا تعین سماجی اثرات کا جائزہ (SIA) کے طریقہ عمل کے ذریعے کیا جائے گا اور انھیں اپنے ذرائع معاش بحال کرنے کے قابل بنانے کے لیے یکمشت الاؤنس یا اضافی معاونے وصول کریں گے۔ انھیں IFIs معیارات برائے غیر رضا کارانہ آباد کاری کے مطابق اپنے معیار زندگی کو ان کم از کم معیارات کے درجہ تک بہتر بنانے کے لیے معاوضہ دیا جائے گا اور اُن کی مدد کی جائے گی۔

بنیادی نوعیت کی شرط مقرر کرنے کے لیے حصولِ اراضی کی کسی بھی قسم کی سرگرمی سے پہلے گھرانے کے درجے مفصل سماجی و معاشی سرویز کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس وقت گھرانوں کے نقصان کی نوعیت اور درجوں اور ذرائع معاش پر اُن کے اثرات کا تعین کرنے کے لیے ایک جائزہ بروئے کار لایا جانا ضروری ہے۔ بے گھر ہونے والے افراد کو دستیاب آپشنز کے سلسلے میں بشمول نقل مکان سے متعلق آگاہ کیا جائے۔ بے گھر ہونے والے افراد کے ان سرویز کا مناسب اوقات میں اعادہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ اوقات بالعموم نقل مکانی کے فوراً بعد اور پھر تعمیر مکمل کیے جانے کے بعد اُن کو چالو ہونے کی مناسب مدت کے فوراً بعد ہیں۔

معاوضہ اور بحالی کے امکانات کا خلاصہ جدول 3 میں استحقاق کی میٹرکس میں دیا گیا ہے۔

جدول 3: استحقاق کا میٹرکس

اثاثہ	تفصیل	متاثرہ افراد	معاوضہ کے استحقاقات
قابلِ کاشت اراضی	رسائی محدود نہ ہو اور اراضی کا موجودہ یا حالیہ استعمال تبدیل نہیں ہوگا۔	کسان / حقیقت دار زمین کا حق رکھنے والے	اراضی کا کوئی معاوضہ نہیں بشرطیکہ تعمیرات / کاموں کی تکمیل کے بعد اراضی اپنے سابقہ کوالٹی پر بحال کر دی جاتی ہے / سابقہ حالت کے مطابق بنادی جاتی ہے؛ تباہ ہونے والی تمام فصلوں اور درختوں کے لیے درج ذیل آئٹم کے مطابق نقد معاوضہ اور اس میں 15 فیصد لازمی حصول سرچارج بھی شامل کیا جائے گا۔
		پٹہ دار (رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو)	اراضی کا کوئی معاوضہ نہیں بشرطیکہ تعمیرات / کاموں کی تکمیل کے بعد اراضی کو سابقہ کوالٹی پر بحال کر دی جاتی ہے / سابقہ حالت کے مطابق کر دی جاتی ہے۔ ذیل میں درج آئٹم کے مطابق تمام تباہ ہونے والی فصلوں اور درختوں کے لیے نقد معاوضہ
		حصہ پر کاشتکاری کرنے والے (خواہ رجسٹرڈ ہوں یا نہ ہوں)	۔ذیل میں مذکور آئٹم کے مطابق تمام تباہ ہونے والفصلوں اور درختوں کا نقد یا جنس میں معاوضہ
		زرعی کارکن	ذیل میں مذکور آئٹم کے مطابق تمام فصلوں اور درختوں جنھیں نقصان پہنچا نقد یا جنس میں معاوضہ

		ناجائز قابض	ذیل میں مذکور آئٹم کے مطابق تمام فصلوں اور درختوں جنھیں نقصان پہنچا کا نقد معاوضہ
قابلِ کاشت اراضی جس تک رسائی محدود ہو جائے گی اور /یا اراضی کا استعمال متاثر ہوگا	اثر کیشدت سے الگ اراضی کے استعمال پر تمام منفی اثرات	کسان/حقیقت دار (حق رکھنے والا)	۔ جن پلاٹوں سے محروم ہو گئے ہوں اُن کے مساوی مالیت اور پیداوار والے پلاٹوں کی شکل میں اراضی کے بدلے اراضی کی صورت میں معاوضہ ۔ متاثرہ زمین کا بدل قیمت کی بنیاد مارکیٹ مالیت کے حساب سے نقد معاوضہ جو ٹیکسوں سے پاک ہوگا اور رجسٹریشن اور انتقال کے اخراجات وصول نہیں کیے جائیں گے۔
		پٹہ دار (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	۔ جن پلاٹوں سے محرومی ہوئی اُن کی مالیت/پیداوار کے مساوی دیگر پلاٹوں صورت میں پٹہ داری میں تجدید یا پٹہ داری کے بقیہ سالوں (زیادہ سے زیادہ تین سالوں) کے لیے متاثرہ زمین کی کل پیداوار کا مارکیٹ مالیت کے حساب سے نقد معاوضہ
		حصہ داری پر کاشتکاری کرنے والے (رجسٹرڈ ہوں یا نہ ہوں)	۔ پیداوار کے جتنے حصے سے محروم ہو گئے ہوں اُس کا مارکیٹ مالیت کے حساب سے نقد ادائیگی اکری (اگر عارضی اثر ہو) یا دوہری (اگر مستقل اثر ہو)۔
		زرعی کارکن جن کا معاہدہ ختم ہو گیا ہو	۔ زرعی سال کے بقیہ حصے کے لیے اُن کی تنخواہ (بشمول جنس کی صورت میں ہوں) کے مماثل نقد تلافی۔
		ناجائز قابض	زمین کے استعمال سے محرومی کے لیے فصل کی ایک کل پیداوار کی مارکیٹ مالیت کے حساب سے ایک بحالی الاؤنس (فصل کے معاوضہ) کے علاوہ
	شدید اثرات کے لیے اضافی شماریات (جس اراضی سے محروم ہو گئے ہوں کے 10 %)	کاشتکار/حقیقت دار (حق رکھنے والا)/پٹہ دار	ایک سال کے لیے متاثرہ اراضی کی فصل کی کل پیداوار کے مساوی مارکیٹ مالیت حساب سے ایک شدید اثر الاؤنس (اس میں سرد اور گرمی کی فصل شامل ہے اور یہ فصل کے معیاری معاوضہ کے علاوہ ہے۔)
		حصہ پر کاشتکاری کرنے والے (رجسٹرڈ ہوں یا نہ ہوں)	ضائع ہو جانے والی فصل کی پیداوار کے حصے کے مساوی مارکیٹ مالیت کے حساب سے ایک شدید اثر الاؤنس (یہ فصل کے معیاری معاوضہ کے علاوہ ہے)۔

		ناجائز قابض افراد	ایک سال کے لیے متاثرہ زمین کی کل پیداوار کے مساوی مارکیٹ مالیت کے حساب سے ایک شدید اثر الاؤنس (اس میں گرمی وسردی کی فصل شامل ہے اور یہ معیار فصل معاوضہ کے علاوہ ہے)۔
مکانات اور تعمیرات		تمام متعلقہ متاثر افراد (بشمول ناجائز قابض افراد)	متاثرہ تعمیر اور دیگر قائم (غیر منقولہ) اثاثوں کا بدل نرخوں پر نقد معاوضہ اس میں بچائے جا سکنے والے مواد اور سامان، فرسودگی اور لین دین کے اخراجات منہا نہیں کیے جائیں۔ جزوی اثرات کی صورت میں بقیہ تعمیر کو بحال کرنے کے لیے پوری نقد معاونت کی جائے۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام متاثرہ افراد (بشمول ناجائز قابض افراد)	ایک فصل (سرمایا گرما) کی پیداوار مارکیٹ نرکوں کے حساب سے مکمل نقد معاوضہ کھمبے کی بنیادوں، کھمبے کو سہارا دینے والی تاروں اور رسائی کی وجہ سے ہونے والے اثرات کے لیے DEFAULT کی بنا پر فصل کے دیگر تمام نقصانات کی اصل نقصانات کے لحاظ سے مارکیٹ نرخوں پر تلافی کی جائے گی۔
درخت	متاثرہ درخت	تمام متاثرہ افراد (بشمول ناجائز قابض افراد)	آمدن متبادل کے طور پر نقد معاوضہ دیا جائے گا۔
کمیونٹی اثاثے			متاثرہ تعمیرات/افدات عامہ (یعنی مساجد، پیادہ لوگوں کے لیے پلوں، سڑکوں، سکولوں، صحت مراکز وغیرہ) کی بحالی/بدل
مسائل کے شکار متاثرہ افراد کا ذریعہ معاش		خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے متاثرہ افراد	پراجیکٹ کی ملازمتوں میں ملازمت کی ترجیح

5۔اثاثوں کی جانچ پڑتال اور بدل:

معاوضہ کے یونٹ نرخوں کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

(i) پچھلے سال سے لے کر اُس تاریخ تک جب دفعہ 5 اور اس کے بعد کی دفعات بروئے کار لائی جا رہی ہیں کے سروے کے ذریعے حالیہ مراکیٹ کی قیمتوں کی بنیاد پر بدل قیمت کے حساب سے زمین کی مالت کی جانچ کاری کی جائے گی۔

(ii) مکانات، عمارات اور دیگر تعمیرات کی مالیت کی جانچ کاری بدل مالیت کے حساب سے کی جائے اور اس میں متاثرہ آئٹم کے علاقہ، قسم اور ساز وسامان کی بنیاد پر مزدوری کے اخراجات بھی شامل کیے جائیں گے۔فرسودگی، بچائے جانے کے قابل ساز وسامان یا لین دین کے اخراجات اور ٹیکسوں کی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔تعمیرات، تعمیر کرنے کے لیے نرخوں کی جانچ پڑتال محکمہ عمارات/ محکمہ تعمیرات کی جانب سے کی جائے گی جس کے لیے تازہ ترین سہ ماہی رپورٹ استعمال کی جائے گی جو محکمہ تعمیرات کی جانب سے باقاعدگی سے شائع ہوگی۔

(iii) فصلوں کی جانچ کاری فصل کی کل پیداوار کے مارکیٹ نرخوں جن کا تعین محکمہ زراعت کرے گا کے حساب سے کی جائے گی۔

(iv) پھل پیدا کرنے والے درختوں معاوضہ اُن قسم، پیداواری عرصے اور اوسط کی بقیہ کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔ نئے درختوں کی مالیت درخت کو موجودہ حالت میں لانے پر اُٹھنے والے اخراجات کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کا تخمینہ محکمہ زراعت کا شعبۂ باغبانی لگائے گا۔ اُن درختوں میں سے جو عمارتی لکڑی (TIMBER) کے طور پر استعمال کیے جا رہے ہوں کی مالیت کا تعین پیدا کی گئی لکڑی کے حجم اور کوالٹی کی بنیاد پر اُن کے سائز اور درجوں کو پیشِ نظر رکھ کر کیا جائے گا جس کا تعین گھیر، چھاتی کی اونچائی کے برابر قطر اور حجم کے لحاظ سے کیا جائے گا اور جس کا تخمینہ محکمہ جنگلات لگائے گا۔

6۔ اراضی کے بدلے اراضی کی صورت میں تلافی:

اراضی کے بدلے اراضی کی صورت میں تلافی کے اس لحاظ سے نمایاں فوائد ہیں کہ اس سے بے گھر افراد کا اپنا معاوضہ ایسی ایٹموں پر خرچ کرنے کا موقع کم ہو جاتا ہے جو انھیں متبادل معاشی ذریعہ روزگار فراہم نہیں کرے گی۔ مشکل یہ ہے کہ مجوزہ پروگرام کے محل وقوع کے علاقے میں موزوں پیداواری زمین کے اتنے وافر رقبے نہیں ہیں جو پہلے سے کسی کی ملکیت نہ ہوں۔ ایسے معاملات میں جب بے گھر ہونے والے افراد اراضی کے بدلے اراضی کی صور میں تلافی کے خواہش مند ہوں تب اُس طریقہ عمل کو تحریر کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے متبادل زمین کی نشان دہی کی جائے گی۔ جب زمین کے بدلے زمین کی صورت میں تلافی کو متبادل اقامت کاری (ہاؤسنگ) کی فراہمی کے ساتھ ااستعمال کیا جاتا ہے تو متبادل پلاٹوں میں سہولیات اور خدمات مثلاً فراہمی آب، حفظانِ صحت وصفائی، سڑکیں، نکاسیِ آب اور بجلی کے اخراجات بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ LARP محل وقوع کی تیاری اور ان کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے مصارف کی تفصیل بھی بیان کرے گا۔ LARP واضح طور پر محل وقوع کی تیاری اور آبادکاری شیڈولز اور معیاد کے انتظامات کی تفصیل بھی دے گا۔ اراضی کے بدلے اراضی کی صورت میں نقل مکانی کا انتظام کرتے وقت بے گھر ہونے والے افراد اور میزبان کمیونٹی کی سماجی وثقافتی اور مذہبی خصوصیات کو مدِنظر رکھنا چاہیے اور جتنا بھی ممکن ہو پرانے اور نئے محل وقوع کا فیصلہ کم از کم ہونا چاہیے۔ اگر اراضی کے بدلے اراضی نہ مل سکے تو LARP واضح طور پر اراضی کی عدم دستیابی کا ذکر کرے گا۔

7۔ اثرات کا جائزہ اور LARP کی تیاری:

7.1 اثرات کا جائزہ:

LARP کی تیاری کی سرگرمیوں کا آغاز ہر ایک نئے پراجیکٹ، ذیلی پراجیکٹ یا مالیت کاری کی سہولت کے تحت فنڈنگ کی قسط کی تیاری کے حصے کے طور پر کیا جائے گا۔ اس تقاضے کے اقدام کے مفصل ڈیزائن کو مدِنظر رکھا جائے گا اور پیمائش کا سروے اور شمار کیا جائے گا۔ LARP میں متعلقہ محاصل بورڈ کے (محکمہ مال کے بورڈ) کے نرخ شامل کیے جائیں گے۔ آبادکاری پالیسیوں کے IFIs معیارات کی بنیاد پر آبادکاری منصوبہ تیار کرنے کے لیے خاکہ، تخمینہ میں درج ذیل سٹڈیز اور تحقیقات شامل ہوں گی۔

1۔ **سماجی ومعاشی سروے:** پراجیکٹ کے علاقوں کی آبادی کا ایک مفصل سماجی ومعاشی پروفائل فراہم کرنے کے لیے ایک سماجی ومعاشی سروے کیا جائے گا۔ حاصل کردہ معلومات درج ذیل پر توجہ مرکوز کریں گی: (i) گھرانے کی ترکیب اور تعداد، (ii) نسل، (ii) تعلیم، (iv) روزگار اور آمدن کے ذرائع، (v) زمین کی ملکیت، (vi) بے گھر ہونے والے افراد کی آمدن اور اخراجات، (vii) بے گھر ہونے والے افراد کے ذیلی پراجیکٹ اور آبادکاری اور بحالی کے مختلف آپشن پر تصورات، (viii) غریب، مقامی لوگوں، خواتین اور دیگر مسائل کے شکار گروپوں پر پڑنے والے خصوصی اثرات۔ یہ ڈیٹا صنف کی بنیاد پر الگ الگ رکھا جائے گا تاکہ صنفی مسائل کی نشاندہی ہو سکے۔ اس سروے کو بے گھر ہونے والے افراد کی سماجی ومعاشی حالت کو جاننے، بے گھر ہونے والے افراد پر

پراجیکٹ کے پڑنے والے اثرات کی نشاندہی کرنے اور ذیلی پراجیکٹ کے معاوضے اور بحالی کے پروگرام پر عملدرآمد کی نگرانی اور جائزہ لینے کے لیے اصول مرتب کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

2۔ آبادی کا سروے: استحقاق میٹرکس کی درجہ بندیوں کی بنیاد پر تمام AHs اور بے گھر ہونے والے افراد کی مردم شماری کی جائے گی۔ مردم شماری سے AH/بے گھر ہونے والے افراد کی صحیح تعداد اور وہ پراجیکٹ کی مخصوص حصول اراضی کے تقاضوں سے کس طرح متاثر ہوتے ہیں کا پتہ چلتا ہے۔ مردم شماری سے تمام شدید طور پر بے گھر ہونے والے افراد اور مسائل کے شکار AHs کا بھی پتا چلے گا۔

3۔ اثرات کا جائزہ اور انونٹری: یہ ٹاسک مفصل پیمائش سروے (DMs) پر مشتمل ہوگا جس سے نقصان کی نوعیت اور مقدار کا پتا چلے گا سروے میں تمام نقصانات بشمول اراضی (رہائشی اور زرعی)، غیر منقولہ تعمیرات، کمیونل، عوامی اور ثقافتی/مذہبی سہولیات، فصلیں، درخت اور کاروباری آمدنیں اور تنخواہیں شامل ہیں۔ اثرات کے جائزے میں معاوضے کے نرخوں کا سروے شامل ہوگا جیسا کہ بالا میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور اس میں AHs کی آمدنیاں بھی شامل ہوں گی۔

کلیکٹر کی مدد سے زمینوں کے ریکارڈ کی تجدید کرنا:

8۔ صنف کے اثرات اور تخفیفی اقدامات:

یہ یقینی بنانے کے لیے خواتین سماجی و معاشی ضروریات اور ترجیحات کا پتا چلایا جائے، ان کا ازالہ کیا جائے اور ان میں اعتدال پیدا کیا جائے۔ ذیلی پراجیکٹ کی تکمیل کے دوران بے گھر ہونے والی خواتین کی مخصوص ضروریات اور مسائل کا تحفظ کرنے کے لیے صنف سے متعلق دفعات شامل کی جائیں۔

1۔ اکٹھے کیے گئے سماجی و معاشی ڈیٹے میں ہر صنف (جنس) کا ڈیٹا علیحدہ علیحدہ ہوگا۔ صنف کے کرداروں کا تجزیہ کیا جائے اور مشاورت اور تخفیفی اقدامات تیار کرنے کے دوران خواتین اور خواتین کی ضروریات، خواہشات اور ترجیحات پر غور کیا جائے گا اور انھیں LARP میں رپورٹ کیا جائے گا۔ بحالی کی سرگرمیوں میں ڈیٹا اکٹھا کرنے اور خواتین کی معاونت کرنے کے لیے خواتین سٹاف کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

2۔ گھرانے کی خاتون سربراہ کو اپنے گھرانوں کا معاوضہ اور بحالی اقدامات کے وصول کرنے والوں کے طور پر رجسٹرڈ کیا جائے گا۔ زمین کے استحقاقات اور متبادل اراضی کے حقوق کے فوائد خواتین کے نام پر رجسٹرڈ ہوں گے اگر ذیلی پراجیکٹ کو دی گئی اراضی قانونی طور پر خواتین کی ملکیت ہو۔

3۔ خواتین کو خواتین کے ساتھ منعقدہ اجلاسوں کے ذریعے مشاورت کے عمل میں شریک کیا جائے گا اور LARP کی منصوبہ بندی اور تعمیل کے عمل میں شرکت کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

4۔ سیکشن M میں مذکور طریقہ ہائے کار کی پیروی کرتے ہوئے بے گھر ہونے والی خواتین کی جانب سے کی گئی شکایات وشکوؤں پر مسب وصحیح غور کیا جائے گا۔

9۔ LARP کی تیاری

تمام LARPs اس LARF میں مذکورہ اہتمام پر مبنیٰ ہوں گے۔ حتمی ڈیزائنز میں تبدیلیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے LARP کی تجدید کی جائے گی۔ اگر ضروری ہو تو: (i) مفصل انجینئرنگ ڈیزائن کی تکمیل پر مگر سول تعمیرات کے ٹھیکے دینے سے قبل (ii) ذیل پراجیکٹ کے سول تعمیرات کے دوران جہاں تعمیر کے واقع ڈیزائن میں تبدیلیوں کے نتیجے میں آبادکاری اثرات میں تبدیلیاں واقع ہوں LARP کی تجدید کی جائے گی۔ اُس وقت زمین کا قبضہ حاصل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ تمام ترمیم شدہ LARPs کی IFIs سے منظوری حاصل نہ کر لی جائے، ادائیگیاں نہ کر دی جائیں، متبادل تلاش نہ کر لی جائے، متبادل

تعمیرات فراہم نہ کر دی جائیں اور بے گھر ہونے والے افراد کی نقل مکانی کی تکمیل نہ کر لی جائے۔ LARP مقررہ معیاد پر مبنیٰ پروگرام میں شامل ہوگا جس کا تعلق اُس تاریخ سے ہوگا جب تعمیر کے لیے اراضی حاصل کر لی جائے گی۔

10۔ مشاورت، شرکت اور آگاہی:

10.1 شراکت داروں سے مشاورت:

تکمیل پروگرام کے پیشِ نظر شراکت داروں سے مشاورت کے وقت اور نوعیت میں ردو بدل ہوسکتا ہے۔ ذیلی پراجیکٹس کے ابتائی سماجی جائزہ کے ذریعے شراکت داروں کا تعین کیا جائے گا۔ کمیونٹی اجلاسوں، فوکس گروپ مذاکرات اور ذیلی پراجیکٹس کی تیاری کے بارے میں اُن کے خیالات اور سفارشات کے لیے اہم بررسانوں کے انٹرویوز کے ذریعے ذیلی پراجیکٹ کی تیاری کے بارے میں شراکت داروں سے مشاورتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

معاوضے اور بحالی کے اقدامات کے لیے اُن کی ضروریات اور ترجیحات معلوم کرنے کے لیے بے گھر ہونے والے افراف سے خصوصی مشاورتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بے گھر ہونے والے افراد سمیت متاثرہ افراد کو مردم شماری اور اثرات کے جائزہ کے نتائج کے بارے میں صحیح طور پر آگاہ کیا جائے گا اور عماوضہ اور دیگر آبادکاری معاونت کے لیے اُن کی ترجیحات پر پوری طرح غور کیا جائے گا۔ بے گھر ہونے والے افراد اور دیگر شراکت داروں کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے کے لیے LARP میں طریقہ ہائے کار اور نظام کی تفصیلات دی جائیں گی جن کے ساتھ شرکاء کی فہرست، مشاورتی اجلاسوں کے مقام، تاریخ اور رودادوں پر مشتمل ایک ضمیمہ شامل ہوگا۔

10.2 فراہمی معلومات کا منصوبہ:

ضروریات کے جائزہ سمیت عوامی مشاورت اور شرکت کا تقاضا پورا کرنے کے لیے ابلاغی حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت ہو گی LA(NTDC) کا ماحولیاتی اور سماجی مسائل سیل (ESIC) یہ یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ تمام LAR معلومات مناسب اور بامقصد طور پر DPs کو فراہم کرر ہیں ہیں، اُن کے باعث تشویش والے معاملات کا ازالہ کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے ذیلی پراجیکٹ کے ڈیزائن میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی۔

بنیادی، سماجی، معاشی سرویز شروع کرنے سے قبل تکمیل کرنے والے اداروں کو عوامی مشاورت اور معلومات کی فراہمی کے لیے قابل قابلِ عمل حکمت عملی وضع کرنی ہوگی، ESIC کو یہ ذمہ داری نبھانے میں پہل کرنی ہوگی۔ مردم شماری اور DMs کے دوران، ہر متاثرہ گھرانے کو ذیلی پراجیکٹ کے استحقاقات اور طریقہ ہائے کا کے بارے میں براہِ راست آگاہ کیا جائے گا۔

LARF میں شامل تمام معلومات بشمول استحقاق میٹرکس کا اُردو اور/یا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا اور بے گھر ہونے والے افراد کو فراہم کیا جائے گا اور بے گھر ہونے والے افراد (DPs) کی رسائی کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں میں رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کے ذریعے معلومات فراہم کرنے کے بھی انتظامات کیے جائیں گے اور پسماندہ گروپس کے لیے ایسا اہتمام کیا جائے گا۔ ESIC کو اس عمل میں نمایاں کردار ادا کرنا ہوگا۔ اُردو یا صوبائی زبانوں میں جنھیں بے گھر ہونے والے افراد (DPs) آسانی سے سمجھ سکیں پر مشتمل اُردو کتابچہ جس LARP کا خلاصہ موجود ہو بے گھر افراد کو فراہم کیا جائے گا اور IFIs کو LARP پیش کرنے سے قبل LARF کے خلاصہ پر مشتمل ترجمہ شدہ معلوماتی کتابچہ کمیونیٹوں کو فراہم کیا جائے گا۔

مشاورت کے عمل کے لیے وہ طریقہ ہائے کار کے اہم نکات وضع کرنے کی ضرورت ہوگی جن کی حصول اراضی اور نقل مکانی کے لیے پیروی کی جائے گی۔ طریقہ عمل کی تفصیلات واطور پر اور ایسی ہیئت میں جو آسانی سے سمجھ آجاتی ہو متاثرہ افراد کو پہنچائی جائیں گی۔ فراہم کردہ معلومات میں IFIs بحالی پالیسیوں کو معیارات کی دفعات اور بے گھر ہونے والے افراد حقوق وفرائض کا خاکہ شامل ہونے چاہئیں۔[

بے گھر ہونے والے افراد کے ساتھ مشاورت کے عمل کے لیے دائرۂ عمل وضع کرنا ہوگا کہ کس طرح ضائع ہو جانے والی زمین اور اثاثے اُن کے ذریعہ معاش میں اپنا کردار ادا کرتے تھے۔ ضائع ہو جانے والے اثاثوں کے لیے استحقاقات جو اس LARF کی جدول 3 میں بیان کیے گئے ہیں کے ساتھ ساتھ معاوضہ کے لیے آپشنز کی حدود کا بھی تعین بھی کیا جا سکتا ہے۔

11۔ ادارہ جاتی انتظامات:

سرمایہ کاری پروگرام میں ڈیزائن، تعمیل اور حصول اراضی و بحالی کے کاموں کی نگرانی کے لیے کردار اور ذمہ داریاں متعدد مختلف اداراتی ایکٹرز کو تفویض کیے گئے ہیں جو ذیل کی شکل 1 اور 2 میں ذکر اور ظاہر کی گئی ہیں۔ ان میں NTDC بطور EA، اُس کا ماحولیاتی و سماجی سیل (ESIC)، صوبائی محاصل بورڈز، ایجنسی سیکرٹریٹ، بیرونی نگرانی کا ادارہ (EMA) ضلعی حکومت، نگرانی کنسلٹنٹ کی بحالی کے خصوصی ٹیم، IFIs اور NGOs، دیگر متعلقہ ضلعی حکومتیں اور رابطہ کاری نظام جیسا کہ ذیل کی دفعات میں تفصیل دی گئی ہے۔ ضروری شرائط کا اداراتی انتظامات اور وسائل کے لیے LARF کے تحت حکومتوں کے PC-1 میں احاطہ کرنا چاہیے جس میں جیسا مناسب ہو اہم مراحل بھی شامل ہونے چاہیئں۔

11.1 نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (NTDC):

NTDC.28 پروگرام بشمول تمام LAR ٹاسک کی تیاری/تعمیل اور مالیات کاری اور اداروں کے درمیان رابطے کا مجموعی طور پر ذمہ دار ہے۔ NTDC پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کت ذریعے جو پراجیکٹ کی عمومی تکمیل کا ذمہ دار ہوگی اور پراجیکٹ تکمیل یونٹس جیسے ضلع/ذیلی پراجیکٹ سطح پر روزمرہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کا ٹاسک دیا جائے گا کے ذریعے اپنے فرائض سرانجام دے گا۔ PMU میں LAR کے ٹاسکس کا انتظام وانصرام ایک مخصوص یونٹ، ماحولیاتی و سماجی مسائل میں (ESIC) سرانجام دے گا جو LARP کی تیاری و تعمیل (بشمول سرویز، اثاثوں کی جانچ کاری اور کمیونٹی مشاورت) LAR سے متعلقہ بین الادارہ جاتی رابطے اور LARP کی منظوری کا اہتمام اور داخلی نگرانی کرے گا۔ ان ٹاسکس کی تعمیل کے سلسلے میں سے تکنیکی معاونت حاصل کرے گا:

(i) پراجیکٹ سپرویژن کنسلٹنٹ کنٹریکٹ کے تحت آبادکاری کے ماہرین کی ٹیم کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ یہ LARP کی منصوبہ بندی/تعمیل، داخلی M&E اور اثرات کے جائزہ اور IFIs کی بحالی پالیسی کے تقاضوں کے بارے میں NTDC اور ضلعوں کی تربیتی معاونت کرے گی؛

(ii) مقامی این جی او اور اثرات جائزہ/جانچ کاری ٹیم کی سرویز، معلومات اکٹھی کرنے اور متاثرہ افراد سے مشاورت کے لیے سلسلے میں محل وقوع پر LARP کی تیاری میں معاونت کے لیے خدمات حاصل کی جائیں گی؛

(iii) بیرونی نگرانی ادارہ (EMA) کی LARP سرگرمیوں کی تعمیل کی معیادی نگرانی اور تعمیل/تصدیق بروئے کار لانے کے لیے خدمات حاصل کی جائیں گی۔

11.2 ضلعی حکومتیں:

ضلعی حکومتیں، فاٹا سیکرٹریٹ اور متعلقہ لائن ڈیپارٹمنٹس کو اراضی کے نظم ونسق، جانچ کاری اور حصول کا اختیار حاصل ہے۔ صوبائی سطح پر یہ فرائض کار محاصل بورڈ، جبکہ ضلعی سطح یہ ضلعی ڈسٹرکٹ کلیکٹر آفس (DCO) اور DCO میں یہ حصولِ اراضی کلیکٹر (LAC) کو سونپے گئے ہیں۔ متعدد چھوٹے چھوٹے ایجنٹس، نمایاں ترین طور پر پٹواری (اور ریکاڈز کیپر) مخصوص کردار مثلاً حقیقت (حق داری) کے تعین اور توثیق کے مخصوص کردار ادا کریں گے (دیکھیں شکل 1)۔ زمین کے علاوہ دیگر اثاثوں یعنی عمارات اور فصلوں کے معاوضے سے متعلق فرائض کار بھی مقامی حکومتوں خصوصاً متعلقہ ضلعی محکمہ کو سونپے گئے ہیں۔

شکل:1 ضلعی حصول اراضی کلیکٹر آفس کی تنظیم

ضلعی انتظامیہ

(ضلعی حکومت کا انتظامی سربراہ)

ڈسٹرکٹ ایگزیکٹیو آفیسر

حصول اراضی کا کلیکٹر — تحصیل ایڈمنسٹریٹر

تحصیلدار — (تحصیل/سب ڈسٹرکٹ کا انتظامی سربراہ)

نائب تحصیلدار

گرداور (لینڈ انسپکٹر) — صدر قانونگو (انچارج، لینڈ ریکارڈز)

پٹواری (لینڈ کلرک/شمار کنندہ) — قانونگو (اسسٹنٹ، لینڈ ریکارڈز)

جیسا کہ بالا میں ذکر کیا گیا ہے NTDC کے ضروری ہوگا کہ دیہی اور شہری اراضی کا واضح تعین کرنے کے لیے پٹواری کے ساتھ مل کر کام کرے۔ شہری علاقوں کی اراضی کے سلسلے میں LARF ٹاورز کے نیچے والی اراضی اور محفوظ گزرگاہ کے اندر تعمیرات پر پڑنے والے اثرات کا معاوضہ ادا کرنے کا تقاضا کرتا ہے، یہ NTDC کا موجودہ طریقہ ہے۔ ٹاور کی تنصیب کی وجہ سے متاثر ہونے والی اراضی کے سلسلے میں NTDC اور بحالی سپشلسٹ یہ تعین کرنے کے لیے اراضی استعمال کرنے والوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے کہ ئی اور استعمال میں رکاوٹ پیدا نہ ہو اور کاشتکاری جاری رہے۔ ایسے معاملات میں جہاں اراضی کی رسائی یا استعمال میں رکاوٹ پیدا ہو جائے وہاں اس اثر کے میٹرکس کے مطابق معاوضہ کی ضرورت ہوگی۔

اس LARF کا اطلاق فاٹا کے علاقہ جات پر ہوگا۔ معاوضے کی شرح کا تعین حکومت پاکستان، مقامی طور پر نمائندگی کرنے والے پولیٹیکل ایجنٹ(PA) اور اس کے ماتحت اور قبائلی کمیونٹی کی نمائندگی کرنے والے قبائلی عمائدین کے درمیان ہونے والی بات چیت کے متفقہ فیصلے کی بنیاد پر کیا جائے۔ ایسا اس وجہ سے کیا جائے گا کہ قبائلی علاقہ جات میں مارکیٹ کے ریٹ کے مطابق کام نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہاں لوگ اپنی زمین کبھی کبھار ہی فروخت کرتے ہیں۔ یہ ریٹ اکثر ایک مشترکہ جائزہ کمیٹی بات چیت کے ذریعے طے کرتی ہے جس میں حکومت کے نمائندے اور قبائلی رہنما شریک ہوتے ہیں۔ کمیٹی جائزہ لیتی ہے اور معاوضے کے ریٹ فراہم کرتی ہے اور اس امر کو بھی یقینی بناتی ہے کہ FCR کے تحت یہ ریٹ ''معقول شرح پر مبنی مناسب معاوضہ'' ہو۔ ان معاوضے کی شرح کی تصدیق اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ کرتا ہے۔

فاٹا سیکرٹریٹ کے اندر پراجیکٹ پر عملدرآمد کرنے والا یونٹ قائم کیا جائے گا۔ یہ یونٹ آبادکاری پلاننگ کنسلٹنٹ ٹیموں کی معاونت کے ساتھ LARF کے مطابق LARPs تیار کریں گے۔ LARF کی استحقاق پالیسی اور معاوضے کے متفقہ ریٹس کے مطابق LARF میں گھرانوں کے لیے معاوضے کے پیکیج تیار کیے جائیں گے۔ پولیٹیکل ایجنٹ اور اس کے معاون پراجیکٹ کے عملدرآمد یونٹ کے ساتھ مل کر متاثرہ گھرانوں کو معاوضے کا پیکیج فراہم کریں گے۔

11.3 رابطہ کاری کے اقدامات:

موثر، باسہولت اور بروقت DP معاوضہ حاصل کرنے اور LARP تعمیل کرانے کے لیے اُن اداروں اور ایکٹرز کے ساتھ احتیاط سے رابطہ کاری کی جائے گی جن کا تعین مذکورہ بالا میں کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے PMU کو محاصل بورڈ کی جانب سے براہ راست LAC فراہم کیا جائے گا اور

LAR تنظیم کی اعلیٰ اور نچلی سطح دو رابطہ کاری/مشاورت کمپنیاں شامل کی جائیں گی جیسا کہ ذیل میں مذکور ہے:

تجربہ کی بنیاد پر توقع کی جاسکتی ہے کہ پاکستان میں "A" کیٹیگری کے LARP کی تکمیل پر ایک سال لگ سکتا ہے۔ LARP کی تکمیل کے عمل میں معاونت کے لیے مقامی NGO یا مقامی کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس LARF میں متعین کیے گئے اہلیت کے معیار کی بنیاد پر NTDC حتمی تاریخ کا اعلان کرے گی جو مجوزہ پراجیکٹ کے لیے مردم شماری شروع کرنے کی تاریخ مبنی ہوگی۔ متاثرہ تعمیرات/اثاثوں، مکانوں، دکانوں وغیرہ کے APs کا واجب الادا معاوضہ اثرات کی گزرگاہ سے تعمیرات کے انہدام سے کم از کم ایک ماہ (30 دن) قبل ادا کیا جائے گا۔ اس تعمیر کرنے اور از سر نو کاروبار شروع کرنے کے لیے بچائے جانے کے قابل سامان ہٹاتے وقت مل جائے گا۔ تاہم NTDC کو براہ راست ایسی تعمیرات گرانے کا حق حاصل ہے اگر متاثرہ افراد طے شدہ تاریخ تک ایسا نہ کریں۔ شکایات کے ازالے کے لیے قائم کردہ پراجیکٹ کی کمیٹیوں کو شکایات یا اعتراضات بھیجے جاسکتے ہیں۔

11.4 LAR سے متعلقہ اقدامات:

LAR سے متعلقہ بنیادی اقدامات کا خلاصہ ذیل میں مذکور بکس میں دیا گیا ہے۔ اس طریقہ عمل نے LAA کو IFIs کی پالیسیوں کے تحت درکار اقدامات کو واحد لڑی میں پرو دیا ہے۔

بکس/LAR کے ٹاسکس کا طریقہ عمل

مرحلہ	اقدام	ذمہ داری
A	پراجیکٹ کی تیاری	
1۔	ذیلی پراجیکٹس کی نشاندہی	PMU/ کنسلٹنٹ
2۔	PF کا جائزہ اور تجرید	PMU/ کنسلٹنٹ
3۔	IPSA کی تیاری جس میں یہ ظاہر کرنا ہے آپ کسی مخصوص ذیلی پراجیکٹ LAR کی ضرورت ہے۔ اگر ایسا ہے تو ایک یڈ پولڈ منصوبہ عمل بنانا چاہیے جس میں ESIC، کنسلٹنٹس، مقامی حکومت اور NGO کو تفویض کیے جانے والے LARP کے ٹاسکس کا ذکر کیا گیا ہو اور ذیلی پراجیکٹ کی سطح پر رابطہ کاری کمیونٹیوں کی تشکیل کا آغاز کیا جائے۔	PMU/ کنسلٹنٹ
B	LARP کی تیاری	
1۔	محکمہ مال کو تجویز مع ذیلی پراجیکٹ کی مختصر تفصیل بشمول LAR	EA
2۔	نوٹس کی اشاعت جس میں LAA کی دفعہ 4 کے تحت حصول اراضی کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہو۔	محکمہ مال
3۔	اثرات/متاثرہ افراد کے سروے فارم تیار کرنا، اثرات کے جائزہ اور جانچ کاری ٹیموں کو تربیت دینا اور متعلقہ مقامی حکومت کے اداروں سے رابطہ کاری قائم کرنا۔	ESIC/ کنسلٹنٹ
4۔	متاثرہ علاقوں دستاویزات اراضی کی تصدیق کرنا، شہروں کے نقشوں کی تجدید کرنا اور اثرات اور جانچ سروے کرنا، متاثرہ رقبوں کے لیے زمین کی درجہ بندی کا تعین کرنا۔	مقامی حکومت/پٹواری/ESIC / کنسلٹنٹ
5۔	سرویز کی پڑتال کرنا اور اگر ضروری ہو تو انھیں بہتر بنانے کے لیے مزید فیلڈ ورک کی درخواست کرنا	کنسلٹنٹ

6۔	عوامی مشاورتیں اور مذاکرات بروئے کار لانا۔	ESIC/مقامی حکومت/ کنسلٹنٹ/ NGO
7۔	اثرات بیس لائن اور مشاورتوں اور مذاکرات کے نتائج LARP میں شامل کرنا	ESIC/ کنسلٹنٹ
8۔	منظوری کے، PMU، مقامی حکومتوں اور پھر وزارت ماحولیات LARP پیش کرنا۔اس کے بعد LARPs منظوری کے لیے IFIs کو بھیجے جاتے ہیں۔	IFIs/MoE/EPA
C	LARP کی تعمیل	
1۔	LARP سے متعلق آگاہی: متاثرہ کمیونیٹیوں میں LARP اور اُردو میں معوماتی کتابچوں کی تقسیم؛ انگریزی میں LARP کی IFIs کی ویب سائٹس پر فراہمی۔	ESIC/مقامی حکومت/IFIs
2۔	کنٹریکٹ تفویض کرنے کی منظوری	IFIs
3۔	متاثرہ افراد کو نقل مکانی کے نوٹسوں کی تقسیم	ESIC/PMU
4۔	اراضی کے معاوضہ کے چیکوں کا اجراء	LAC/ESIC/PMU
5۔	دیگر معاوضہ اور معاونت/ بحالی کے چیکوں کا اجرا	AP/PIU/ESIC/PMU
6۔	متاثرہ تعمیرات/ اثاثوں کا انہدام/ منتقلی	NGO,ESIC
7۔	LARP تکمیل پر نظر ثانی	NGO/IFIs/ESIC/PMU
8۔	اگر LARP تکمیل تسلی بخش پائیجائے تو سول تعمیرات کا آغاز کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا جاتا ہے	PMU/IFIs
D	بعد از تکمیل ٹاسکس	
1۔	LARP پروگرام کی آزادانہ جانچ کاری	EMA
2۔	بیرونی نگرانی IFIs کو ششماہی رپورٹنگ	PMU/EMA
3۔	ازالۂ شکایات/ قانونی مقدمات	LAC/PMU/ESIC/عدالت
4۔	بین الدادارہ جاتی رابطہ کاری اور متاثرہ افراد کے ابلاغ	LAC/PMU/ESIC/عدالت

12۔ ازالۂ شکایات:

عجلت میں کارروائی ہونے کی صورت میں پروگرام کی سطح پر ازالۂ شکایات نظام کام کرے گا، اس کے ساتھ ساتھ ہر صوبے، فاٹا اور فیلڈ/ پراجیکٹ سطح پر ازالۂ شکایات کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ ازالۂ شکایات نظام کمیٹیوں کا مقصد ایک ایسا نظام مہیا کرنا ہے جس کے ذریعے بے گھر ہونے والے افراد جو اپنے استحقاقات سے مطمئن نہ ہوں دادرسی حاصل کر سکیں۔ تاہم اس میں شامل تمام شراکت دار کی جانب سے LARF اور LARP کی دفعات کی صحیح پابندی کرنے سے شکایات سے بچا جا سکتا ہے۔ ازالۂ شکایات نظام جس حد تک بھی ممکن ہو ازالۂ شکایات کے لیے مقامی قبائل نظاموں سے استفادہ کرے گا۔ فاٹا کے علاقہ کے ازالہ کے لیے ان اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھے گا۔

اگر ضروری ہوتو بے گھر ہونے والے افراد متاثرہ فرد ESIC کے ذریعے سب سے پہلے ذیلی پراجیکٹ کی سطح کی کمیٹی تک رسائی حاصل کرے گا جس کے افسران شکایت پیش کرنے کے 10 دنوں کے اندر رسمی تصفیہ کی کوشش کریں گے اگر شکایت کا تصفیہ نہ ہو سکے تو شکایت LAC (اراضی، درختوں فصلوں کے معاوضہ سے متعلق معاملات کے لیے قائم ذیلی پراجیکٹ سطح کی ازالہ شکایت کمیٹی کا رکن) کو بھیج دی جائے گی۔ LAC کو 15 دنوں کے اندر شکایت کا ازالہ کرنا ہوگا۔ اگر پھر بھی شکایت حل نہ ہو سکے تو بے گھر ہونے والا فرد ایک ماہ کے اندر جنرل منیجر این ٹی ڈی سی (NTDC) کی سربراہی میں پروگرام سطح کی ازالہ شکایت کمیٹی (GRC) کو نئے سرے سے اپنی شکایت پیش کرسکتا ہے۔ اگر ازالہ شکایت نظام بے گھر ہونے والے متاثر افراد کو نہ کر سکے تو وہ موزوں عدالت قانون کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894ء) کی دفعات 18 تا 22 میں قرار دیا گیا ہے۔

انفرادی ذیلی پراجیکٹس یا آپشنز کے لیے ازالہ شکایات نظام کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے گا۔ پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کی دستاویزات درج ذیل طریقے سے شکایات کے موزوں حل کی کوشش کی جائے گی۔

جدول 4: شکایات کے حل کا طریقۂ عمل

نمبر شمار	اراضی / فصلوں کے معاوضہ کے مسائل	پراجیکٹ / دیگر آئٹمز کے معاوضہ کے مسائل
1۔	سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر NGO,ESIC اور غیر رسمی ثالثوں کی شمولیت کے ذریعے حل کی کوشش کی جائے گی۔	سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر NGO,ESIC اور غیر رسمی ثالثوں کی شمولیت کے ذریعے شکایات کے حل کی کوشش کی جائے گی۔
2۔	اس کے باوجود تصفیہ نہ ہو سکے تو پھر شکایت LAC کو پیش کی جا سکتی ہے جس کے پاس معاملہ کا فیصلہ کرنے کے لیے ہوں گے	اگر اس کے باوجود فیصلہ نہ ہو سکے تو شکایت ESIC/PIU کو پیش کی جا سکتی ہے جس کے پاس جواب دینے کے لیے 30 دن ہوں گے۔
3۔	اگر کوئی فیصلہ نہ ہو سکا ہو تو شکایت PMU کی ESIC کو پیش کی جا سکتی ہے۔ متاثرہ فرد (AP) LAC کو اصل شکایت پہنچنے کے ایک ماہ کے اندر لازمی طور پر شکایت پیش کر دینی چاہیے اور اپنے دعوے کی تائید میں دستاویزات بھی پیش کرنی چاہئیں۔ PMU کی ESIC شکایت کے اندراج کے 21 دنوں کے اندر اپنا فیصلہ دے گی۔ PMU کی ESIC کا فیصلہ LARF کی دفعات کے مطابق ہونا چاہیے۔	سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر NGO,ESIC اور غیر رسمی ثالثوں کی شمولیت کے ذریعے شکایات کے حل کی کوشش کی جائے گی۔
4۔	اگر ازالۂ شکایات کا نظام متاثرہ افراد (AP) کو مطمئن کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ اپنا مقدمہ عدالت قانون میں پیش کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894ء) کی دفعات 18 تا 22 میں قرار دیا گیا ہے۔	سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر NGO,ESIC اور غیر رسمی ثالثوں کی شمولیت کے ذریعے شکایات کے حل کی کوشش کی جائے گی۔

قبائلی علاقہ جات ذیلی پراجیکٹس ہونے کی صورت میں طریقۂ عمل اس کی بجائے شامل ہوگا: (مرحلہ 2) ڈپٹی پولیٹیکل ایجنٹ کو اپیل؛ (مرحلہ 3) جرگہ کے ذریعے پولیٹیکل ایجنٹ کو اپیل؛ اور (مرحلہ 4) عدالت میں اپیل۔

13۔ آبادکاری کا بجٹ اور مالیت کاری:

ٹرانسمیشن لائن کے آپریشنز کے لیے انجینئرنگ ڈیزائن کی نوعیت اور طریقہ کار کی وجہ سے یہ ممکن نہیں کہ ٹرانسمیشن لائن کے راستے کو بند کر دیا جائے اور IFIs پراجیکٹ کے جائزے کے وقت ان اثرات کی درست طور پر وضاحت کرے۔ کیونکہ ان منفی اثرات کی مقدار سے متعلق اعداد و شمار اور آبادکاری کی مجوزہ لاگت کو بیان کرنا مشکل ہے۔

LARF کے مطابق جب LAR تیار کی جائے گی تو پھر لاگت کا مفصل تخمینہ لگایا جائے گا۔ LAR کی تیاری اور عملدرآمد کے مصارف بشمول معاوضہ کی لاگت، مختلف الاؤنس، نگرانی، جانچ پڑتال، شکایات کا ازالہ اور LAR انتظامیہ کے ساتھ ساتھ دیگر اداروں کا تخمینہ لگایا جائے گا اور انھیں LAR میں شامل کیا جائے گا نیز انھیں پراجیکٹ کے مصارف کا ایک لازمی حصہ تصور کیا جائے گا۔ ہر LARP کا بجٹ سیکشن ہو گا جس میں (i) متاثرہ آئٹموں اور الاؤنسوں کے لیے معاوضہ کی فی یونٹ شرح؛ (ii) معاوضہ کی فی یونٹ شرح کے شمار کے لیے اختیار کیا گیا طریقہ؛ اور (iii) انتظامی اور اتفاقی اخراجات سمیت معاوضہ کے تمام اخراجات کے لیے مصارف کی جدول ظاہر کیے جائیں گے۔

LAR کی لاگت بشمول معاوضے، الاؤنسوں اور LARP کی تیاری و تکمیل کے اخراجات متقابل سرمایہ کے طور پر حکومت کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔ بیرونی مانیٹرنگ ٹاسکس کے لیے قرضہ کے تحت مصارف مختص کیے جا سکتے ہیں۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ LAR ٹاسکس کے لیے وافر فنڈز دستیاب ہوں تو مقامی حکومتوں کو LARP کی تکمیل سے قبل LARP میں لگائے گئے کا تخمینہ کے مطابق بدل مالیے پر معاوضہ اور متوقع الاؤنسوں کے لیے 100 فیصد اخراجات مختص کرنے ہوں، اس کے علاوہ مصارف اتفاقیہ کے لیے 5 فیصد مصارف مختص کرنا ہوں گے۔

NTDC پراجیکٹ کے مالک ہونے کی حیثیت سے LARPs کی تکمیل کرنے کے درکار فنڈز بروقت مختص کرنے کی ذمہ دار ہے۔ LARP کی جانب سے ظاہر کردہ بجٹ تقاضوں کی بنیاد پر مختص کیے جانے کا سال میں دو بار جائزہ لیا جائے گا۔ LAR مال مصارف کے بہاؤ کے اعتبار سے یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ اراضی اور فصلوں کا معاوضہ کا بجٹ NTDC براہ راست ڈسٹرکٹ کلیکٹر آفس کو منتقل کرے گا جو پھر LAC کے ذریعے متاثرہ افراد (APs) کو تقسیم کرے گا۔ جہاں تک دیگر آئٹموں مثلاً دستاویزات کی حامل تعمیرات (مکانات، دکانیں وغیرہ) مکان کی بحالی، دکانوں، ملازمت، آمدن کا ضیاع وغیرہ کے لیے معاوضہ کے فنڈز کا تعلق ہے وہ NTDC سے PMU کی ESIC کو جائیں گے جو یہ فنڈز PIU کی معاونت سے متاثرہ افراد کو تقسیم کرے گی۔

14۔ نگرانی اور رپورٹنگ:

پراجیکٹ کے LAR کے ٹاسکس داخلی اور بیرونی دونوں قسم کی نگرانی سے مشروط ہوں گے۔ داخلی نگرانی ڈیزائن اور سپرویژن کنسلٹنٹ کی مدد سے PMU سرانجام دے گی۔ بیرونی نگرانی، بیرونی نگرانی کے ادارے (EMA) کو سونپی جائے گی کا انتخاب مقامی کنسلٹنٹ میں کیا جائے گا۔ IFIs کی LARP کی تکمیل شروع ہونے سے قبل EMA کے لیے شرائط حوالہ (TOR) تیار کرے گا۔

14.1 داخلی نگرانی

داخلی نگرانی کے مطابق PMU کی ESIC کی جانب سے سرانجام دی جائے گی، اُن کے نتائج کی سہ ماہی پراجیکٹ تکمیل کی رپورٹوں کے ذریعے متعلقہ متاثرہ افراد اور IFIs کو اطلاع دی جائے گی۔ داخلی نگرانی کے اشارات وہ ہوں گے جن کا تعلق طریقہ عمل اور براہ راست آؤٹ پٹس اور نتائج سے ہو گا۔ یہ معلومات براہ راست فیلڈ سے اکٹھی کی جائیں گی اور LARP کی تکمیل کی پیش رفت اور نتائج کا جائزہ لینے اور اگر ضروری ہو تو کام کے پروگرام میں تھوڑی

بہت ترمیم کرنے کے لیے PMU کی ESIC کو اس کی ماہانہ رپورٹ دی جائے گی۔ ماہانہ رپورٹوں کو سپ ماہ بنیاد پر IFIs کو بھیجی جانے والی معیاری نگرانی رپورٹوں میں یکجا کیا جائے گا۔ مخصوص نگرانی کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

(a) معلوماتی مہم اور متاثرہ افراد کے ساتھ مشاورت؛

(b) حصولِ اراضی اور اراضی کے معاوضہ کی ادائیگیوں کی صورت حال؛

(c) متاثرہ تعمیرات اور دیگر اثاثوں کے معاوضے؛

(d) متاثرہ افراد کی نقل مکانی؛

(e) آمدنی ختم ہو جانے کے لیے ادائیگیاں؛

(f) اراضی کے متبادل رقبوں کا انتخاب اور تقسیم؛

(g) آمدنی کی بحالی کی سرگرمیاں۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات سیل (E&SIC) اور فیلڈ آفس مذکورہ بالا معلومات اکٹھی کریں گے جو درج ذیل آلات کار کے ذریعے پراجیکٹ کی بحالی روزمرہ سرگرمیوں کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں:

(a) تمام متاثرہ افراد سے متعلق مردم شماری معلومات کا جائزہ؛

(b) متاثرہ افراد کے ساتھ مشاورت اور غیر رسمی انٹرویوز؛

(c) تفصیلی کیس سٹڈیز؛

(d) متاثرہ افراد کے نمونے کے سرویز؛

(e) اہم خبر رسانوں کے انٹرویوز؛ اور

(f) کمیونٹی کے عام اجلاس۔

14.2 خارجی نگرانی:

(a) ESIC اور اس کے فیلڈ آفسز کی جانب سے تیار کردہ داخلی نگرانی رپورٹوں کا جائزہ لینا اور توثیق کرنا؛

(b) پہلے سے بے گھر افراد کی سماجی و معاشی بیس لائن مردم شماری معلومات کا جائزہ؛

(c) اثرات کے اشارات کی نشاندہی اور انتخاب؛

(d) متاثرہ افراد کے باضابطہ اور بے ضابطہ سرویز کے ذریعے اثرات کا جائزہ؛

(e) جائزہ رپورٹ تیار کرنے کے لیے متاثرہ افراد، اہل کاروں، کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ مشاورت؛ اور

(f) بحالی کی صلاحیت، اثر پذیری، اثرات اور تحفظ پسندی کا جائزہ لینا، مستقبل کی بحالی کی پالیسی سازی اور منصوبہ بندی کے لیے اسباق تیار کرنا۔

EMA پراجیکٹ سے متاثرہ گروپس مثلاً خواتین کے زیر سربراہی گھرانے معذور/ضعیف افراد اور خط غربت کے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کی حیثیت کا بھی جائزہ لے گا۔ پراجیکٹ کی نگرانی اور جانچ کاری کے اشارات کے لیے بنیاد کے طور پر درج ذیل پر غور کیا جائے گا:

(a) بحالی کے بعد کے عرصہ میں متاثرہ افراد کے سماجی و معاشی حالات؛

(b) استحقاقات، معاوضہ، آپشنز، متبادل اور نقل مکانی کے نظام الاوقات وغیرہ سے متعلق متاثرہ افراد کو اطلاعات اور اُن کا ردعمل؛

(c) اقامت کاری (HOUSING) اور آمدنی کے درجوں میں تبدیلیاں؛

(d) ناجائز قابض افراد کی بحالی؛

(e) جائیداد کی تشخیص مالیت؛

(f) شکایات کے طریقہ ہائے کار؛

(g) معاوضہ کی تقسیم؛ اور

(h) بحالی کے بعد کے عرصہ میں متاثرہ افراد کے اطمینان کا درجہ۔

EMA اس کی تعمیل کی تکمیل کے بعد ایک سال کے لیے LARP کی بعد از تعمیل جانچ کاری بروئے کار لائے گا۔ اس سٹڈی کی ناگزیز وجہ یہ پتا چلانا ہے کہ آیا LARP کے مقاصد حاصل کر لیے گئے ہیں یا نہیں۔ LARP کی تیاری کے دوران شدید طور پر متاثرہ افراد کے لیے سماجی ومعاشی سروے کے اہم نکات کا ڈیٹا پراجیکٹ سے پہلے اور بعد کے حالات کا موازنہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ EMA متاثرہ افراد کے مناسب ضمنی اعانت کی سفارش کرے گا اگر سٹڈی کے نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ LARP کے مقاصد حاصل نہیں کیے گئے ہیں۔

15۔ ضمیمہ 1: آبادکاری کے منصوبہ کا خاکہ

یہ خاکہ تحفظ کے تقاضوں کا حصہ ہے۔ یہ خاکہ اُن تمام پراجیکٹس کے لیے درکار ہوتا ہے جن کے غیر رضا کارانہ آبادکاری اثرات ہوں۔ تفصیل اور جامعیت کا درجہ ممکنہ غیر رضا کارانہ آبادکاری کے اثرات اور خطرات کی اہمیت کے متناسب ہوتا ہے۔ خاکہ کے بنیادی پہلو آبادکاری کے منصوبہ کی تیاری میں رہنمائی کریں گے اگرچہ ضروری نہیں ایسا اسی ترتیب سے کیا جائے جیسے کہ ظاہر کی گئی ہے۔

A۔ ایگزیکٹو سمری:

یہ سیکشن پراجیکٹ کے دائرہ کار، بنیادی سروے کے نتائج، استحقاقات اور سفارش کردہ اقدامات کی اجمالی کیفیت بیان کرتا ہے۔

B۔ پراجیکٹ کی تفصیلات:

یہ سیکشن پراجیکٹ کی عمومی تفصیلات فراہم کرتا ہے، ان پراجیکٹ کے اجزاء سے متعلق بحث کرتا ہے جو حصولِ اراضی، غیر رضا کارانہ آبادکاری یا دونوں پر منتج ہوتے ہیں اور پراجیکٹ کے رقبہ کا تعین کرتے ہیں۔ یہ اُن متبادلات سے متعلق بھی بتاتا ہے جن پر آبادکاری سے اجتناب کرنے یا انھیں کم کرنے کے لیے غور کیا گیا ہو۔ اس سیکشن میں متعین ڈیٹا پر مشتمل جدول شامل ہے اور حتمی فیصلہ کے منطقی اساس فراہم کرتا ہے۔

C۔ حصول اراضی اور آبادا کری کا دائرہ کار:

یہ سیکشن:

(i) پراجیکٹ کے ممکنہ اثرات سے متعلق بحث کرتا ہے اور اس میں پراجیکٹ کے اجزا یا سرگرمیوں کے علاقوں یا زون کے نقشے شامل ہیں؛

(ii) حصول اراضی (نقشوں کی فراہمی) کے دائرہ کار بیان کرتا ہے اور یہ وضاحت کرتا ہے کہ یہ اصل سرمایہ کاری پراجیکٹ کے لیے کیوں ضروری ہے؛

(iii) حاصل کردہ اثاثوں بے گھر ہونے والے افراد کے حوالے سے اہم اثرات کا خلاصہ بیان کرتا ہے؛ اور

(iv) ایسے عمومی اراضی وسائل کی تفصیلات فراہم کرتا ہے جو حاصل کیے جائیں۔

D۔ سماجی ومعاشی معلومات اور پروفائل:

یہ سیکشن صنف، عدم تحفظ اور دیگر سماجی گروہ بندیوں کے علیحدہ علیحدہ ذکر پر مبنی معلومات اور/یا ڈیٹا سمیت سماجی اثرات کا جائزہ، مردم شماری سروے اور دیگر سٹڈیز کے نتائج بیان کرتا ہے، بشمول:

(i) متاثر ہونے والے افراد اور کمیونیٹیوں کی وضاحت کرنا، نشان دہی کرنا اور ان کو شمار کرنا، سماجی، ثقافی اور معاشی پیمانوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے متاثر افراد اور کمیونیٹیوں پر اراضی اور اثاثوں کے حصول کے ممکنہ اثرات کا ذکر کرنا؛

(ii) غریبوں، مقامی لوگوں اور/یا نسلی اقلیتوں اور مسائل کے شکار دیگر گروپس پر پراجیکٹ کے اثرات سے متعلق بحث کرنا؛ اور

(iii) صنف اور بحالی کے اثرات اور خواتین کی سماجی ومعاشی صورتِ حال، اثرات، ضروریات اور ترجیحات کا تعین کرنا۔

E۔ معلومات کا انکشاف، مشاورت اور شرکت:

یہ سیکشن:

(i) پراجیکٹ کے شراکت داروں خصوصاً بنیادی شراکت داروں کی نشان دہی کرتا ہے؛

(ii) پراجیکٹ سائیکل کے مختلف مراحل کے دوران استعمال کیے جانے والے مشاورت اور شرکت کے نظاموں کو بیان کرتا ہے؛

(iii) شراکت داروں کو شامل کرنے کے لیے پراجیکٹ کے ڈیزائن اور تیاری کے دوران جیکٹ اوآبادکاری معلومات کی نشرواشاعت کرنے کے لیے بروئے کار لائی جانے والی سرگرمیاں بیان کرتا ہے؛

(iv) بے گھر ہونے والے افراد (بشمول میز بان کمیونٹیز) کے ساتھ مشاورتوں کے نتائج کا خلاصہ بیان کرتا ہے اور یہ بحث کرتا ہے کہ کس طرح اُٹھائے گئے مسائل اور پیش کی گئی سفارشات بحالی کے منصوبہ میں ازالہ کیا گیا؛

(v) بے گھر ہونے والے افراد کو تسویدی آبادکاری منصوبہ سے متعلق آگاہ کرنے کی توثیق کرتا اور کسی بھی قسم کے مابعد منصوبوں سے متعلق آگاہ کرنے کے انتظامات کا احاطہ کرتا ہے؛

(vi) منصوبہ بند معلومات کے انکشاف کے اقدامات (بشمول نشرواشاعت کی جانے والی معلومات کی قسم اور نشرواشاعت کا طریقہ) اور پراجیکٹ تعمیل کے دوران بے گھر ہونے والے افراد کے ساتھ مشاورت کا طریقہ عمل بیان کرتا ہے۔

F۔ ازالۂ شکایات کا نظام:

یہ سیکشن بے گھر ہونے والے افراد کے باعث تشویش معاملات اور شکایات وصول کرنے اور اُن کے حل کے نظام سے متعلق بیان کرتا ہے۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ کس طرح بے گھر افراد اور منفی حساس افراد کے لیے طریقہ ہائے کار قابلِ رسائی ہیں۔

G۔ قانونی لائحہ عمل:

یہ سیکشن:

(i) ان قومی اور مقامی قوانین وضوابط کا ذکر کرتا ہے جن کا پراجیکٹ پر اطلاق ہوتا ہے اور مقامی قوانین اور ADB کی پالیسی کے تقاضوں کے درمیان فرق کی نشاندہی کرتا ہے؛ اور یہ بحث کرتا ہے کہ اس فرق کو کیسے روکا جائے گا۔

(ii) ہر قسم کے بے گھر افراد کے بارے میں عملدآمد کرنے والے ادارے کی جانب سے قانونی اور پالیسی عہدوپیمان بیان کرتا ہے۔

(iii) اثاثوں، آمدنیوں اور ذرائع معاش کے لیے بدلی لاگت پر جانچ کاری اور معاوضی کے نرخوں کا تعین کرنے کے لیے استعمال ہونے والے اُصولوں اور طریقوں کا احاطہ کرتا ہے، اور معاوضہ اور اعانات کی اہلیت کے معیار اور کیسے اور کب معاوضہ اور اعانت فراہم کی جائے گی سے متعلق بیان کرتا ہے؛

(iv) حصولِ اراضی کے طریقۂ عمل اور ضابطہ کے اہم تقاضے پورے کرنے کے لیے شیڈول تیار کرنے سے متعلق بیان کرتا ہے۔

H۔ استحقاق، معاونت اور مراعات:

یہ سیکشن:

(i) بے گھر ہونے والے افراد کے استحقاق اور اہلیت کی وضاحت کرتا ہے اور آبادکاری معاونت کے تمام اقدامات (اس میں استحقاق کا میٹرکس بھی شامل ہے) کا ذکر کرتا ہے؛

(ii) مسائل کا شکار گروپس بشمول خواتین اور دیگر خصوصی گروپس کے لیے ہر قسم کی معاونت کی وضاحت کرتا ہے؛ اور

(iii) پراجیکٹ مناسب ترقیاتی مراعات حاصل کرنے کے سلسلے میں بے گھر ہونے والے افراد کے لیے مواقع کا احاطہ کرتا ہے۔

I۔ ہاؤسنگ اور آبادکاری کی نقل مکانی:

یہ سیکشن:

(i) ہاؤسنگ اور دیگر تعمیرات بشمول بدل کاری ہاؤسنگ، نقل مکانی، بدل کاری نقد معاوضہ اور / یا خود انتخاب آپشنز بیان کرتا ہے (صنف کے باعث تشویش معاملات اور مسائل کے شکار گروپس کی امداد یقینی بنایا جائے)؛

(ii) غور کردہ متبادل نقل مکانی کی جگہوں، کمیونٹی مشاورتوں اور منتخب کی گئی جگہوں کے جواز بشمول محل وقوع، جگہوں کے ماحولیاتی جائزے اور ترقیاتی ضرورتوں سے متعلق تفصیلات کے بارے میں بیان کرتا ہے؛

(iii) محل وقوع کی تیاری اور منتقلی کا ٹائم ٹیبل فراہم کرتا ہے؛

(iv) معیاد قبضہ کو باقاعدہ بنانے اور آبادکار افراد کو حقوق منتقل کرنے کے قانونی انتظامات کے بارے میں بیان کرتا ہے؛

(v) نئی جگہوں (SITES) میں منتقلی اور قیام میں معاونت کرنے کے اقدامات کے نکات بیان کرتا ہے؛

(vi) شہری انفراسٹرکچر مہیا کرنے کے منصوبے بیان کرتا ہے۔

(vii) وضاحت کرتا ہے کہ کس طرح میزبان آبادی کے سات یکجہتی کا اہتمام کیا جائے گا۔

J۔ آمدن کے ذرائع کی بحالی:

یہ سیکشن:

(i) ذریعہ معاش کے خطرات اور شماریات سے متعلق ڈیٹا اور ذریعہ معاش کے وسائل پر مبنی علیحدہ علیحدہ جدولیں تیار کرنے کی نشان دہی کرتا ہے؛

(ii) بحالی آمدن پروگرامز بشمول ہر قسم کے ذرائع معاش بحال کرنے کے مختلف آپشنز مشاورتوں میں شامل ہیں، پراجیکٹ کی مراعات میں حصہ داری، محاصل میں حصہ داری کے انتظامات ایکویٹی حصص کے لیے جوائنٹ سٹاک مثلاً اراضی، پائیداری اور تحفظ کے نیٹس پر بحث) کا ذکر کرتا ہے؛

(iii) سماجی انشورنس اور/یا پراجیکٹ کے خصوصی فنڈ کے ذریعے سماجی تحفظ کے نیٹس مہیا کرنے کے اقدامات کے اہم نکات بیان کرتا ہے؛

(iv) مسائل کے شکار گروپس کی امداد کرنے کے اقدامات بیان کرتا ہے؛

(v) قابل لحاظ صنفی امور کی وضاحت کرتا ہے؛ اور

(vi) ٹریننگ پروگرام کے متعلق بتاتا ہے۔

K۔ آبادکاری کا بجٹ اور مالیت کاری کا منصوبہ:

یہ سیکشن:

(i) تمام بحالی کی سرگرمیوں بشمول بحالی کے یونٹ، سٹاف ٹریننگ، نگرانی اور جانچ کاری اور قرضہ کی تعمیل کے دوران بحالی کے منصوبوں کی تیاری کے لیے مدوار (ITEMZER) (ہر آئٹم کے حساب سے) بجٹ کا اہتمام کرتا ہے؛

(ii) فنڈز کے بہاؤ سے متعلق بتاتا ہے (بحالی کے سالانہ بجٹ میں بنیادی آئٹمز کے لیے بجٹ شیڈولز اخراجات پیش کیے جانے چاہئیں)؛

(iii) معاوضہ کے نرخوں اور دیگر مصارف کے تخمینوں (عملی اور مالی اتفاقی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے) بدل کاری مصارف کا حساب لگانے میں اختیار کیے گئے مفروضوں کے جواز کا احاطہ کرتا ہے؛

(iv) آبادکاری منصوبہ کے بجٹ کے فنڈنگ کے ذریعے کے بارے میں معلومات کا احاطہ کرتا ہے۔

L۔ ادارہ جاتی انتظامات:

یہ سیکشن:

(i) بحالی کے منصوبے کے اقدامات کرنے کے لیے ادارہ جاتی بندوبست کی ذمہ داریاں اور نظام کا ذکر کرتا ہے؛

(ii) ادارہ جاتی صلاحیت سازی پروگرام بشمول تکنیکی معاونت، اگر درکار ہو، کا احاطہ کرتا ہے؛

(iii) بحالی کی منصوبہ بندی اور انتظام و انصرام میں NGOs اگر شامل ہوں اور بے گھر ہونے والے افراد کی تنظیموں کے کردار کے بارے میں بیان کرتا ہے؛ اور

(iv) یہ بیان کرتا ہے کہ بحالی کے منصوبہ اور نظم و نسق میں خواتین کے گروپس کو کس طرح شامل کیا جائے گا۔

M۔ عمل درآمد کا شیڈول:

اس سیکشن میں بحالی اور آبادکاری کی تمام اہم سرگرمیوں کے لیے مفصل، مقررہ مدت پر مبنی عملدرآمد کا شیڈول شامل ہے۔ عمل درآمد شیڈول کو بحالی کی سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنا چاہیے جو سول ورکس کی تعمیرات کے پراجیکٹ شیڈول سے ہم آہنگ ہونا چاہیے اور حصول اراضی اور ٹائم لائن کا اہتمام کرنا چاہیے۔

N۔ نگرانی اور رپورٹنگ

یہ سیکشن آبادکاری کے منصوبے کی نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیے پراجیکٹ کے نظام اور اصولوں کو بیان کرتا ہے۔ یہ نگرانی کے عمل کے دوران بے گھر ہونے والے افراد کی شرکت کے لیے انتظامات کی وضاحت بھی کرتا ہے۔ یہ سیکشن رپورٹنگ کے ضوابط کو بھی بیان کرے گا۔